26واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 30 جنوری 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

صوبہ میں ڈرگ انسپکٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2608:ڈاکٹر سید وسیم اختر:کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئرازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ پنجاب میں اس وقت کتنے ڈرگ انسپکٹرز تعینات ہیں،ان ڈرگ انسپکٹرز کا تبادلہ کتنے عرصہ بعد کیاجاتاہے؟

(ب)کیایہ درست ہے کہ ڈرگ انسپکٹرز کی زیادہ تعداد نے اپنے میڈیکل سٹور کھول رکھے ہیں اور وہ سرکاری فرائض کی بجاآوری کی بجائے اپنے کاموں میں مصروف رہتے ہیں؟

(ج)یکم جون 2012تایکم جولائی 2013لاہور میں کتنے ڈرگ سٹورز کے چالان کئے گئے، کتنے سیل ہوئے اور میڈیکل سٹورز کو قوانین کی خلاف ورزی پر کیا کیا سزائیں دی گئیں، جعلی ادویات اور Expire datedادویات کی فروخت کی وجہ سے کن کن میڈیکل سٹورز کے خلاف کیاکارروائی کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2013تاریخ ترسیل 23دسمبر 2013)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)جنوری 2017کے updatedڈیٹا کے مطابق صوبہ پنجاب کے مختلف اضلاع و تحصیل میں اس وقت 111ڈرگ انسپکٹرز تعینات ہیں جو کہ ڈرگ ایکٹ 1976اور DRAPایکٹ 2012 کے قوانین کے تحت اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں ڈرگ انسپکٹرز کی تقرری و تبادلہ کی سفارشات پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ، محکمہ صحت حکومت پنجاب کرتاہے۔اور وقتاًفوقتاًڈرگ انسپکٹرز کی کارکردگی کو مدنظر رکھتے ہوئے کسی شکایت کی صورت میں ان کا تبادلہ کیاجاتاہے۔

(ب)جی نہیں یہ درست نہ ہے کہ ڈرگ انسپکٹرز نے اپنے میڈیکل سٹورز کھول رکھے ہیں بلکہ محکمہ تعیناتی کے وقت اس بات کو پیش نظر رکھتاہے کہ ڈرگ انسپکٹرز کا ادویات کے کاروبار سے کوئی تعلق نہ ہو۔اس ضمن میں مزید عرض ہے کہ محکمہ صحت حکومت پنجاب کے ڈرگ انسپکٹرز اپنے فرائض بخوبی سرانجام دے رہے ہیں کوالٹی ادویات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے وزیر اعلیٰ پنجاب نے صوبائی وزیر صحت P&SHC کی سربراہی میں پنجاب ڈرگ ٹاسک فورس تشکیل دی ہے جسکے تحت ڈرگ انسپکٹرز شبانہ روز محنت کر رہے

ہیں۔ان کی کارکردگی کااندازہ اس بات سے لگایا جاسکتاہے کہ گذشتہ سال 2016 میں ڈرگ انسپکٹرز پنجاب نے 64210 میڈیکل سٹورز کا معائنہ کیا۔3592 میڈیکل سٹورز سیل کئے ملزمان کے خلاف 371 ایف آئی آر درج ہوئیں اور 2386 کیس ڈرگ کورٹس میں بھیجے گئے تھے جس کے نتیجے میں ڈرگ کورٹس پنجاب سے ملزمان کو 73220500 روپے جرمانہ اور 75 سال اور سات ماہ سزا سنائی گئی۔

(ج) ضلع لاہور میں یکم جون 2012 سے یکم جولائی 2013 تک 541 ڈرگ سٹورز کے چالان کئے گئے 173 ڈرگ سٹورز کو سیل کیا گیا۔ڈرگ ایکٹ 1976 کے تحت قوانین کی خلاف ورزی کرنے پر 3908000 روپے جرمانہ اور 11 سال اور تین ماہ سزا ہوئی۔زائد المیعاد اور جعلی ادویات رکھنے اور فروخت کرنے کے جرم میں تقریباً 100 میڈیکل سٹورز کے خلاف کارروائی کی گئی اور ان کے کیسز prosecute کرکے ڈرگ کورٹس میں بھیج دیئے گئے جہاں سے ان کو سزائیں اور جرمانے ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2017)

صوبہ میں ای ڈی اوز ہیلتھ کی جانب سے استعمال شدہ ہائی ایس ایمبولینس گاڑیاں خریدنے کی تفصیلات

*3020: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کے مختلف اضلاع کے ای ڈی اوز ہیلتھ نے Ozawa Traders نامی فرم سے استعمال شدہ ہائی ایس گاڑیوں کی ایمبولینس خرید کیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ Ozawa Traders کے پاس ناتو ٹیوٹا کی کوئی اتھارٹی تھی جس کا لازمی ہونا ٹینڈر ڈاکومینٹس کی لازمی اور قانونی شرط تھی اور نہ ہی سروس پارٹس بیک اپ تھا؟

(ج) ان تمام گاڑیوں کی خریداری کی دستاویز کس کے پاس ہیں اور ان تمام گاڑیوں کی درآمدی دستاویز کی نقول مہیا کی جائیں؟

(د) جن ای ڈی اوز نے یہ استعمال شدہ گاڑیاں خرید کی اور حکومت کو کروڑوں کا نقصان پہنچایا، ان کے خلاف کیا کارروائی ہوئی؟

(تاریخ وصولی 11 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 22 دسمبر 2013)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ریکارڈ کے مطابق پنجاب کے دو اضلاع جن میں ای ڈی او شیخوپورہ اور ای دی او ننکانہ صاحب نےOzawa Tradersنامی فرم سے نئی ایمبولینس خریدی۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ بغیر اتھارٹی لیٹر کے کوئی بھی فرم ٹینڈر میں حصہ نہیں لے سکتی ان دونوں اضلاع نے قانونی شرائط کے مطابق ایمبولینس کی خریداری کی۔ اور ہائی ایس گاڑی فیبریکشن کے بعد ایمبولینس میں تبدیل کی جاتی ہے کوئی بھی فرم یمبولینس مکمل طور پر فنیشڈ فارم میں ایمبولینس نہیں بناتی اور آفٹر سیلز سروس بھی فرم کی ذمہ داری ہوتی ہے۔

(ج) ای دی او ننکانہ صاحب کے ایمبولینس کی خریداری کے تمام دستاویز کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(د) چونکہ پنجاب کے دو اضلاع جن میں ای ڈی او شیخوپورہ اور ای دی او ننکانہ صاحب نے یہ گاڑیاں نئی خرید کی تھیں اس لئے انکوئری کا جواز نہیں بنتا۔

(تاریخ وصولی جواب25جنوری 2017)

لیڈی ہیلتھ ورکر کو مستقل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*3724:جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لیڈی ہیلتھ ورکرز کو کنٹریکٹ پر بھرتی کیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ 1994 سے لیکر آج تک لیڈی ہیلتھ ورکرز کو مستقل نہیں کیا گیا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان اسامیوں کا ابھی تک کوئی سروس سٹرکچر نہیں بنایا گیا؟

(د) کیا حکومت سپریم کورٹ کے فیصلے کی روشنی میں لیڈی ہیلتھ ورکرز کو مستقل کرنے اور ان کا سروس سٹرکچر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی16 جنوری2014تاریخ ترسیل 3مارچ2014)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں۔ یہ درست ہے کہ لیڈی ہیلتھ ورکر کو کنٹریکٹ پر بھرتی کیا گیا ہے۔

(ب) حکومت پنجاب نے سپریم کورٹ کے احکامات کی روشنی میں یکم جولائی 2012 سے لیڈی ہیلتھ ورکر پروگرام کے تمام سٹاف کو مستقل کرنے کا نوٹیفیکیشن جاری کیا ہے۔

(ج) جی نہیں! یہ درست نہیں ہے پنجاب اسمبلی نے لیڈی ہیلتھ ورکرز کے سروس سٹرکچر کے لئے RMNCH اتھارٹی کا بل 20 مارچ 2014 کو منظور کر دیا ہے اور قواعد و ضوابط تشکیل کرنے کا عمل زیر تکمیل ہے۔

(د) جی ہاں، حکومت پنجاب سپریم کورٹ کے فیصلے کی روشنی میں لیڈی ہیلتھ ورکرز کو مستقل کر دیا ہے اور ان کو سروس سٹرکچر بنایا جا رہا ہے اور مزید برآں ان کو سول سرونٹ کا درجہ بھی دے دیا گیا ہے اور اس سلسلہ میں ضروری ہدایات اضلاع کو جاری کر دی گئی ہیں۔ بذریعہ خط نمبر:- Pb.PPIU-2016/4081-4117/Estt مورخہ 2016-12-7 کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2017)

بریسٹ فیڈنگ ایکٹ کے تحت فیڈنگ بورڈ سے متعلقہ معلومات

*3777: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب اسمبلی نے فروری 2012 میں The Punjab Protection of Breast Feeding and Child Nutrition (Amendment) Act 2012 پاس کیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ایکٹ کے سیکشن 5 کے سب سیکشن 3 میں درج تھا کہ حکومت پنجاب Punjab infant Feeding Board Constitue کرے گی؟

(ج) اگر حکومت نے متعلقہ ایکٹ کے تحت Punjab Infant Feeding Board Constitute کیا ہے تو اس کے چیئرمین اور ممبران کون کون ہیں، کب سے اس بورڈ میں کام کر رہے ہیں نیز ان ممبران کی نامزدگی کا کیا Criteria مقرر کیا گیا تھا؟

(د) اگر ابھی تک Punjab Infant Feeding Board Constitute نہیں کیا گیا تو کیوں اور اس ایکٹ کی ویلوایشن کرنے والوں کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2014)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں۔ یہ درست ہے کہ پنجاب اسمبلی نے فروری 2012 میں The Punjab Protection of Breast Feeding and Child Nutrition (Amendment) Act 2012 پاس کیا تھا۔

(ب) جی ہاں۔ یہ درست ہے کہ اس ایکٹ کے سیکشن 5 کے سب سیکشن 3 میں درج تھا کہ حکومت پنجاب Punjab Infant Feeding Board Constitute کرے گی۔

(ج) نوٹیفیکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے Criteria بریسٹ فیڈنگ ایکٹ کو مدنظر رکھ کر بنایا گیا ہے۔ Punjab Infant Feeding Board 8 جنوری 2014 سے کام کر رہا ہے۔

(د) Punjab Infant Feeding Board بحوالہ نمبر No.SO(H&D)7-19/2010-II(Legislation) dated 08-01-2014 کے تحت سیکرٹری ہیلتھ نے بنایا تھا۔ اس کی پہلی میٹنگ مورخہ 17 اپریل 2014 کو ہوئی تھی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2017)</u>

بریسٹ فیڈنگ ایکٹ کے تحت رولز بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*3778: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب اسمبلی نے فروری 2012 میں The Punjab Protection of Breast Feeding and Child Nutrition (Amendment) Act 2012 پاس کیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ایکٹ کے سیکشن 19 Power to make rules میں درج تھا کہ گورنمنٹ رولز بنائے گی؟

(ج) اگر درج بالا کا جواب درست ہے تو کیا اس ایکٹ کے سیکشن 19 کے تحت رولز بنائے گئے ہیں اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 27 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2014

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں۔ یہ درست ہے کہ پنجاب اسمبلی نے فروری 2012 میں The Punjab Protection of Breast Feeding and Child Nutrition (Ammendement) Act 2012 پاس کیا تھا۔

(ب) جی ہاں۔

(ج) Rules ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ سے Approval کے لئے Law Department کو بھیج دیئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2017)

سیالکوٹ: تحصیل ڈسکہ میں سرکاری ہسپتالوں سے متعلقہ تفصیلات

*4263: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حلقہ پی پی 130 تحصیل ڈسکہ میں کتنے بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز ہیں، کتنے سول ہسپتال ہیں؟

(ب) یہ بھی بتایا جائے کہ کس کس آر ایچ سی / بی ایچ یو میں ایم بی بی ایس ڈاکٹرز / ایم او تعینات نہ ہیں؟

(ج) کیا حکومت ان ہسپتالوں میں ڈاکٹرز تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(د) سول ہسپتال ڈسکہ میں کل کتنے ڈاکٹرز کی اسامیاں ہیں اور کتنے تعینات ہیں، ان کی مکمل تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 19 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 30 مئی 2014)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) حلقہ PP130 تحصیل ڈسکہ میں پانچ BHU ہیں۔

(مترانوالی، گوویندکے، تلھاڑا، گلوٹیاں، آدم کے چیمہ)

اور سول ہسپتال ڈسکہ بھی حلقہ PP130 تحصیل ڈسکہ میں آتا ہے۔

(ب) تمام BHUs میں ڈاکٹرز تعینات ہیں۔

(ج) پہلے سے ہی تعینات ہیں۔

(د) سول ہسپتال ڈسکہ میں کل منظور شدہ میڈیکل آفیسر کی 22 اسامیاں ہیں جبکہ 22 ڈاکٹرز تعینات ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2017)

سیالکوٹ: سول ہسپتال ڈسکہ میں گائناکالوجسٹ سے متعلقہ تفصیلات

*4264: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سول ہسپتال ڈسکہ میں گائناکالوجسٹ کی کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں اور اس وقت کتنی گائناکالوجسٹ تعینات ہیں؟

(ب) کیا حکومت سول ہسپتال میں مزید گائناکالوجسٹ تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 19 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 30 مئی 2014)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) سول ہسپتال ڈسکہ میں گائناکالوجسٹ کی تین (03) اسامیاں منظور ہیں اور اِس وقت دو (02) کام کر رہی ہیں۔

(ب) حکومت خالی پوسٹ پر گائناکالوجسٹ کی تعیناتی کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2017)

سرگودھا: نوجوانوں کو نشہ سے دور رکھنے کے لئے ڈرگ کنٹرول پروگرام سے متعلقہ تفصیلات

*4529: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے نوجوانوں کو نشہ سے دور رکھنے کے لئے ضلع سرگودھا سمیت 8 اضلاع میں ڈرگ کنٹرول پروگرام شروع کرنے کے احکامات جاری کئے تھے؟

(ب)اس سلسلہ میں اب تک کیا پیش رفت ہوئی ہے ؟

(ج)حکومت اس پروگرام پر عملدرآمد کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے ؟

(تاریخ وصولی 30 اپریل 2014 تاریخ ترسیل 12 جون 2014)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)درست ہے۔

(ب)حکومت کی ہدایات کے مطابق 2004 میں منشیات کے عادی افراد کیلئے بحالی سنٹر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ٹیچنگ ہسپتال سرگودھا میں قائم کیا گیا۔ جس میں 600 افراد کا علاج کیا گیا۔ 2009 میں بحالی سنٹر کی عمارت کو بوجہ خستہ حالی خطرناک قرار دیا گیا اور بحالی سنٹر کو بند کر دیا گیا۔ ہسپتال ہذا کی نئی عمارت تعمیر ہو چکی ہے جس میں 06 بستروں پر مشتمل بحالی سنٹر منشیات کے عادی افراد کیلئے مختص کر دیا گیا ہے۔

(ج)حکومت منشیات کے عادی افراد کی بحالی کیلئے پر عزم ہے مزید یہ کہ ہسپتال کی نئی بلڈنگ میں منشیات کے مریضوں کو باقاعدہ ادویات اور علاج کیا جاتا ہے ہسپتال ہذا میں روزانہ اوسطاً 5 سے 8 مریض جو منشیات کے عادی ہوتے ہیں اور اس کے ساتھ مختلف بیماریاں جیسے ایڈز، ہیپاٹائٹس وغیرہ ہوتی ہیں وہ باقاعدہ طور پر داخل ہوتے ہیں۔ ان مریضوں کا خاص طور پر حکومت پنجاب کی ہدایات کے مطابق علاج معالجہ فری کیا جاتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ ہسپتال ہذا کی ہیلتھ ایجوکیٹر ان کی باقاعدہ کونسلنگ کرتی ہے تاکہ منشیات کے عادی ان افراد کو معاشرے کا ایک مفید شہری بنایا جا سکے۔ مزید براں ابھی تک ہسپتال انتظامیہ کو منشیات کے مریضوں کی طرف سے کبھی کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2017)</u>

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال حویلی لکھا میں اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*4706: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف)تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ میں ڈاکٹر اور پیرا میڈیکل سٹاف کی کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں؟

(ب)مذکورہ ہسپتال میں کون کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں اور کیوں؟

(ج) ان اسامیوں کو کب تک پُر کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2014 تاریخ ترسیل 7 جولائی 2014)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ میں ڈاکٹرز کی کل 26 اسامیاں ہیں، ان میں سے 13 اسامیاں پر (fill) ہیں اور 13 اسامیاں خالی ہیں اور پیرا میڈیکل سٹاف کی کل 37 اسامیاں ہیں جو کہ پُر ہیں۔

(ب)

(1) ڈی۔ایم۔ایس۔	تقریباً ایک سال سے خالی ہے۔
(2) ایس۔ایم۔او۔	تقریباً دو سال سے خالی ہے۔
(3) ایس۔ڈبلیو۔ایم۔او	تقریباً دو سال سے خالی ہے۔
(4) ایم۔او	مختلف دورانیہ میں fill اور خالی ہوتی رہتی ہیں
(5) انیستھزیا سپیشلسٹ	تقریباً دو سال سے خالی ہے۔

سیریل نمبر 1 تا 3 کی اسامیاں by promotion پر (fill) ہونی ہیں جو کہ محکمہ صحت حکومت پنجاب کی مجوزہ پالیسی کے تحت ترقی (promotion)/ کا عمل جاری ہے۔ جیسے ہی ڈاکٹرز کی ترقی کا عمل پورا ہو گا یہ اسامیاں پر ہو جائیں گی۔

سیریل نمبر 4 اور 5 کی اسامیاں PPSC اور ایڈہاک کی بنیاد پہ fill ہوتی رہتی ہیں

(ج)* درج بالا سیریل نمبر 1 تا 3 کی اسامیاں by promotion پر (fill) ہونی ہیں جو کہ محکمہ صحت حکومت پنجاب کی مجوزہ پالیسی کے تحت ترقی (promotion)/ کا عمل جاری ہے۔ جیسے ہی ڈاکٹرز کی ترقی کا عمل پورا ہو گا یہ اسامیاں پر ہو جائیں گی۔

* درج بالا سیریل نمبر 4 اور 5 کی اسامیاں PPSC اور ایڈہاک کی بنیاد پہ fill ہوتی ہیں۔ جو کہ واک ان انٹرویو کے ذریعے ہر جمعرات کو بھرتی کی جاتی ہے۔ جیسے ہی کوالیفائڈ ڈاکٹرز میسر ہوں گی یہ اسامیاں (fill) کر

دی جائیں گی۔اسکے علاوہ PPSC کے ذریعے 1500 میڈیکل آفیسر ریگولر بھرتی کئے جارہے ہیں جلد ہی تمام خالی سیٹیں فل ہو جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2017)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ڈرگ انسپکٹر کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*4808:جناب امجد علی جاوید:کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ڈرگ انسپکٹرز کی کتنی اسامیاں ہیں، کتنے ڈرگ انسپکٹرز کام کررہے ہیں اور کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ب) ان ڈرگ انسپکٹرز نے سال 14-2013 کے دوران کتنے میڈیکل سٹورز کی چیکنگ کی اور کتنے چالان کئے، کتنے میڈیکل سٹورز کو جرمانہ کیا گیااور کتنے میڈیکل سٹورز سیل کئے گئے، میڈیکل سٹورز کتنے دن بعد کھل گئے، کتنے میڈیکل سٹورز کے لائسنس منسوخ کئے گئے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال میں ڈائلیسز کی 4 مشینیں ہیں جن میں سے 2 مشینیں ہیپاٹائٹس "بی" اور "سی" کے مریضوں کے لئے مخصوص ہیں، باقی ماندہ مریضوں کے لئے صرف 2 مشینیں ہیں، ڈی ایچ کیو میں عملہ نہ ہونے کی وجہ سے دو شفٹوں میں کام ہوتا ہے، اس طرح صرف روزانہ 4 مریض ان سے استفادہ کرسکتے ہیں، باقی مریض پرائیویٹ ہسپتالوں میں جانے پر مجبور ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈائلیسز کے مریضوں کی تعداد درجنوں میں ہے، غریب اور نادار مریضوں کی مشکل کو حل کرنے کے لئے کیا حکومت ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ڈائلیسز کی مزید مشینیں فراہم کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 مئی 2014 تاریخ ترسیل 7 جولائی 2014)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ڈرگ انسپکٹرز کی کل تین اسامیاں ہیں۔

تحصیل گوجرہ اور کمالیہ میں ایک، ایک ڈرگ انسپکٹر کام کررہا ہے۔

تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کی سیٹ پانچ ماہ سے خالی ہے جس کا اضافی چارج ڈرگ انسپکٹر تحصیل کمالیہ کے پاس ہے۔

(ب) سال 14۔2013 کے دوران 1164 میڈیکل سٹورز کو چیک کیا گیا۔

سال 14۔2013 کے دوران 72 میڈیکل سٹورز کے چالان کئے گئے۔

سال 14۔2013 کے دوران 49 میڈیکل سٹورز کو ڈرگ کورٹ فیصل آباد نے ۔/Rs. 945000 جرمانہ کیا۔

سال 14۔2013 کے دوران 20 میڈیکل سٹورز کو سیل کیا گیا۔

تمام میڈیکل سٹورز کو 20 دن سے لے کر 40 دن کے اندر اندر ڈرگ کورٹ فیصل آباد اور ڈسٹرکٹ کوالٹی کنٹرول بورڈ ٹوبہ ٹیک سنگھ نے کھولنے کے آڈر کئے۔

کوئی لائسنس منسوخ نہیں کیا گیا۔

سال 16۔2015 کے دوران 1740 میڈیکل سٹورز کو چیک کیا گیا۔

سال 16۔2015 کے دوران 162 میڈیکل سٹورز کے چالان کئے گئے۔

سال 16۔2015 کے دوران 36 میڈیکل سٹورز کو ڈرگ کورٹ فیصل آباد نے ۔/Rs. 517000 جرمانہ کیا۔

سال 16۔2015 کے دوران 80 میڈیکل سٹورز کو سیل کیا گیا۔

تمام میڈیکل سٹورز کو 20 دن سے لے کر 40 دن کے اندر اندر ڈرگ کورٹ فیصل آباد اور ڈسٹرکٹ کوالٹی کنٹرول بورڈ ٹوبہ ٹیک سنگھ نے کھولنے کے آڈر کئے۔

کوئی لائسنس منسوخ نہیں کیا گیا۔

(ج) 2008 سے ڈی ایچ کیو ہسپتال میں چار ڈائلیسز مشینیں ہیں اور 2010 میں ایک مشین بطور عطیہ وصول ہوئی تھی۔ ہر مشین پر تین شفٹوں میں ڈائلیسز کی جاتی تھی۔ اور روزانہ 15 مریض مستفید ہوتے تھے۔ (یاد رہے کہ اتوار اور گورنمنٹ کی منظور شدہ تعطیلات میں بھی ڈائلیسز کی سہولت مہیا کی جاتی ہے)۔

نومبر 2016 سے مزید 06 ڈائلیسز مشینوں کے اضافے کے بعد مشینوں کی کل تعداد 11 ہو گئی ہے۔

Hepatitis بی پازیٹو کی ایک مشین، Hepatitis سی پازیٹو کی چار مشینیں ہیں۔ Negative

مریضوں کے لیے 03 مشینیں ہیں۔اس طرح کل 11 مشینوں میں سے 08 مشینیں فنگشنل ہیں۔مزید سٹاف کی ضرورت پوری ہونے اور باقی مریضوں کے ٹیسٹ وغیرہ کروا کر باقی تین مشینیں بھی فنگشنل کر دی جائیں گی۔ڈائلیسز یونٹ کے لئے نفرالوجسٹ سمیت اور ڈائلیسز ٹیکنیشن وغیرہ کی پوسٹ بھی Sanctioned نہ ہے۔ان پوسٹوں کے لئے بھی درخواست کی گئی ہے۔

(د) روزانہ 24 مریضوں کو ڈائلیسز کی سہولت فراہم کی جاتی ہے (ماہانہ 720 مریض مستفید ہوتے ہیں)۔ جو نئے مریض ہسپتال میں آتے ہیں ان کو ویٹنگ لسٹ پر رجسٹر کر لیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2017)

کنٹریکٹ ملازمین کو ریگولر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*5095: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے محکمہ صحت کے گریڈ 1 تا 18 کے تمام کنٹریکٹ ملازمین کو ریگولر کر دیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ صحت میں سکول ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن سپروائزر، کنٹریکٹ پر بھرتی کئے تھے ان کو ابھی تک ریگولر نہیں کیا گیا ہے؟

(ج) کیا حکومت ان ملازمین کو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2014 تاریخ ترسیل 12 ستمبر 2014)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) محکمہ ہذا (پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر) کی تخلیق کو تقریباً ایک سال ہوا ہے۔دریں اثنا محکمہ کو کنٹریکٹ ملازمین گریڈ 1 تا 18 ریگولر کرنے کی بابت کوئی ہدایت موصول نہ ہوئی ہے۔

(ب) یہ بھی درست ہے کہ محکمہ صحت میں سکول ہیلتھ نیوٹریشن سپروائزر کنٹریکٹ پالیسی کے مطابق 2004 کے تحت بھرتی کئے گئے تھے ان کو ابھی تک ریگولر نہیں کیا گیا کیونکہ ابھی تک حکومت پنجاب کی طرف سے اِن کو ریگولر کرنے کے بارے میں کوئی واضح ہدایات نہ موصول ہوئیں۔

(ج)ابھی تک حکومت پنجاب کی جانب سے کنٹریکٹ ملازمین کو ریگولر کرنے کے لئے کوئی واضح ہدایات وصول نہ ہوئی ہیں جب بھی مندرجہ بالا ملازمین کو ریگولر کرنے کی بابت ہدایت وصول ہوں گی تو محکمہ ہذا کنٹریکٹ ملازمین کو ریگولر کرنے کا عزم مصمم رکھتا ہے

(تاریخ وصولی جواب 26جنوری 2017)

جھنگ: رورل ڈسپنسری اقبال نگر سے متعلقہ تفصیلات

*5115: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 06-2005 میں گورنمنٹ رورل ڈسپنسری اقبال نگر عمرانہ شمالی تحصیل اٹھارہ ہزاری ضلع جھنگ کی بلڈنگ مع چار دیواری لاکھوں روپے کی لاگت سے مکمل کی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ بلڈنگ مکمل ہونے سے لے کر آج تک بند پڑی ہے اور اب یہ کھنڈرات کا منظر پیش کر رہی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ فنانس ڈیپارٹمنٹ پنجاب لاہور نے مورخہ 19 جولائی 2012 کو مذکورہ ڈسپنسری کی Posts کے لئے SNE لیٹر نمبر SO(H-I)7-25/2012 کے تحت منظور کی تھی؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ بلڈنگ مکمل ہونے اور SNE کی منظوری کے باوجود بھی ابھی تک یہاں کوئی ڈاکٹر یا باقی عملہ تعینات نہیں ہوا اور یہ رورل ڈسپنسری بند پڑی ہے؟

(ہ) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک مذکورہ ڈسپنسری میں ڈاکٹر اور باقی عملہ تعینات کر کے اسے Operational کرنا چاہتی ہے، مزید برآں اس معاملے میں غفلت برتنے والے افسران کے خلاف حکومت نے کیا کارروائی کی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2014 تاریخ ترسیل 11 ستمبر 2014)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) درست ہے۔

(ب)درست نہ ہے۔مذکورہ ڈسپنسری میں ڈسپنسر اور ایل ایچ وی تعینات ہیں اور مطلوبہ ادویات مناسب مقدار میں موجود ہیں۔مزید براں ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹیز ضلعی لیول پر فعال ہو چکی ہیں اور باقی سٹاف کی تعیناتی حکومتی پالیسی کے مطابق کی جائے گی۔

(ج)درست ہے۔

(د)درست نہ ہے۔

(ہ)مندرجہ بالا حقائق کی روشنی میں ڈسپنسری فعال ہے اور لوگوں کو بنیادی طبی سہولیات اور ادویات مہیا کی جارہی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2017)</u>

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ کی اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

*5153:جناب امجد علی جاوید:کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف)کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ کو 250 بیڈ ہسپتال کے طور پر اپ گریڈ کرنے کی منظوری دی گئی ہے؟

(ب)کیا محکمہ صحت حکومت پنجاب کی جانب سے سرکاری ہسپتالوں میں ڈاکٹرز،سٹاف نرس اور دیگر پیرا میڈیکل سٹاف کی اسامیوں کی منظوری کے لئے کوئی (یارڈسٹک) پیمانہ مقرر ہے؟

(ج)اگر جزو "ب" کا جواب اثبات میں ہے تو کیا ٹوبہ ٹیک سنگھ میں اپ گریڈ ہونے والے ڈی ایچ کیو ہسپتال میں محکمہ صحت کے مقرر کردہ یارڈسٹک کے مطابق اسامیوں کی منظوری دیدی گئی ہے۔اگر نہیں تو کیا حکومت ایسا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے،اگر رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2014 تاریخ ترسیل 10 نومبر 2014)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)جی ہاں 250 بیڈز کے طور پر اپ گریڈیشن کرنے کی منظوری 30.06.2016 کو دے دی گئی تھی لیکن ابھی تک 250 بیڈز میں سے کل 160 بیڈز فنکشنل ہوئے ہیں۔باقی بیڈز سٹاف کی کمی کی وجہ سے فنکشنل نہ ہوئے ہیں۔

(ب) جی ہاں یارڈ سٹک مقرر ہے۔

(ج) اپ گریڈیشن کے وقت 560 اسامیوں کی منظوری کی درخواست کی گئی تھی مگر مجاز آفسران کی ہدایات کے مطابق Rationalized کرنے کے بعد کل 250 اضافی اسامی کی منظوری کے لئے درخواست کی گئی اور ڈسٹرکٹ گورنمنٹ ٹوبہ ٹیک سنگھ کی طرف سے Expenditure Bearer سرٹیفکیٹ بھی ساتھ لگایا گیا۔ مگر فنانس ڈیپارٹمنٹ پنجاب لاہور نے صرف 120 اسامیوں کی منظوری دی ہے جو کہ ناکافی ہیں جس کا بجٹ تاحال ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے نہ دیا ہے۔ تاہم ان اسامیوں کے لئے Process شروع کر دیا گیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2017)</u>

ضلع منڈی بہاؤالدین میں پرائیویٹ ہسپتالوں سے متعلقہ تفصیلات

*5448: جناب شفقت محمود: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں کتنے پرائیویٹ ہسپتال ہیں اور ان میں ڈاکٹروں کی کتنی تعداد ہے؟

(ب) کیا ان ہسپتالوں میں MBBS ایم بی بی ایس ڈاکٹر موجود ہیں، ان کی تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 10 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 30 جنوری 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ہسپتال 26 ہیں اور ڈاکٹروں کی تعداد 45 ہے۔

(ب) ضلع منڈی بہاؤالدین کے تمام پرائیویٹ ہسپتالوں میں ایم بی بی ایس ڈاکٹرز موجود ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2017)</u>

صوبہ بھر میں پولیو کیس کی رپورٹ سے متعلقہ تفصیلات

*5451: ڈاکٹر عالیہ آفتاب: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں سال 2014 میں پولیو کے کتنے کیس سرکاری طور پر رپورٹ کئے گئے ہیں، تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کیا حکومت پولیو مہم کو مزید مؤثر بنانے کے لئے کوئی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 30 جنوری 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) سرکاری اعداد و شمار کے مطابق سال 2014 میں ملک میں پولیو کے 306 کیسز رجسٹرڈ ہوئے جس میں صوبہ پنجاب سے 4 کیسز تھے 2015 سال میں کل کیسز کی تعداد 54 تھی جبکہ صوبہ پنجاب سے صرف 2 کیسز رپورٹ ہوئے۔ سال 2016 میں پاکستان میں کل پولیو کیسز کی تعداد 20 رہی مگر صوبہ پنجاب پولیو فری رہا اور کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا۔

(ب) اس وقت پنجاب کو پولیو فری رکھنے کے لئے انتھک کوششیں کی جارہی ہیں اور نیشنل ایمرجنسی ایکشن پلان کے تحت شیڈول کے مطابق پولیو کی قومی مہمات منعقد کی جارہی ہیں ان پولیو مہمات کی منصوبہ بندی قومی، صوبائی، ضلعی، تحصیل اور یونین کونسل کی سطح پر عالمی ادارہ صحت کے معیار کے مطابق کی جاتی ہے۔ مزید برآں پولیو مہمات کی نگرانی اور مانیٹرنگ کا نہایت مربوط، معیاری اور قابل عمل نظام موجود ہے جس کے تحت عالمی ادارہ صحت کے علاوہ دیگر کئی اداروں مثلاً یونیسف، روٹری کلب، گاوی، اور بل گیٹس فاونڈیشن، یو ایس ایڈ کی مالی اور افرادی تکنیکی معاونت شامل ہوتی ہے۔ حال ہی میں پولو ٹیموں اور نگران عملے کی نگرانی کے لئے اینڈرائڈ فونز کا نظام (7) سات زیادہ حساس اضلاع میں متعارف کرایا گیا ہے جس کی وجہ سے پولیو مہمات کا کام پہلے سے زیادہ بہتر ہو گیا ہے۔ ان تمام کوششوں کے نتیجے میں پنجاب سال 2016 میں پولیو فری رہا اور انشاء اللہ مستقبل میں بھی اس مقام کو برقرار رکھنے کی کوششیں کی جاتی رہیں گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2017)</u>

بے ہوش کرنے والے انجکشنز غیر معیاری ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*5505: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 14-2013 کے دوران ضلعی ہسپتالوں کے لئے بے ہوش کرنے والے انجکشنز ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ پنجاب نے جو خریدے تھے وہ تمام غیر معیاری ثابت ہوئے تھے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ تمام انجکشنز میڈیکل سٹور ڈپو نے نیشنل انسٹیٹیوٹ ہیلتھ اسلام آباد کو تحقیق کے لئے بھیجے تو انہوں نے رپورٹ دی کہ یہ انجکشنز 2 سال قبل انسٹیٹیوب کارڈیالوجی کو دیئے گئے تھے ؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ معاملہ کو چھپانے کے لئے متعلقہ افسران نے بھرپور کوشش کی مگر یہ معاملہ چھپ نہ سکااور Open ہو گیا؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت نے ان افسران اور انجکشنز خرید کرنے والے اشخاص کے خلاف کیاکارروائی عمل میں لائی، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 14 فروری 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) Isoflurane کے سیمپل فیل ہوئے تھے جس کے بعد کمپنی نے دوبارہ مذکورہ دوا کے نئے Batch سپلائی کئے وہ سیمپل پاس ہوئے۔

(ب) موجود ریکارڈ کے مطابق NIH نے جو رپورٹ بھجوائی تھی اس میں مذکورہ دوا کے فیل ہونے کا ذکر تھا اور کارڈیالوجی انسٹیٹوٹ کا ذکر نہ تھا۔

(ج) محکمہ نے مذکورہ معاملے کو چھپانے کی کوئی کوشش نہیں کی، مذکورہ کمپنی نے ملک کے ایک معتبر انسٹیٹوٹ HEJ کی رپورٹ پیش کی جس کی بنیاد پر انکوائری کمیٹی تشکیل دی جنھوں نے ان Batches کو دوبارہ ٹیسٹ کروایا جو کہ دوبارہ فیل ہو گئے جن کا کیس پراونشل کوالٹی کنٹرول بورڈ میں زیر سماعت ہے۔

(د) مذکورہ دوا کے سیمپل فیل ہونے کے بعد کمپنی نے نئے Batches سپلائی کئے اور کمپنی کا کیس پرونیشل کوالٹی کنٹرول بورڈ میں زیر سماعت ہے، اس میں کسی بھی افسر کو ملوث نہیں پایا گیا، چونکہ سیمپل کا فیل ہونا کوئی ایسا مسلہ نہیں ہے جس پر افسروں کے خلاف کارروائی کی جائے سیمپل فیل ہونا سراسر کمپنی کا معاملہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2017)

ضلع لاہور میں ڈینگی سے متعلقہ تفصیلات

*5777: ڈاکٹر عالیہ آفتاب: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع لاہور میں جنوری 2014 سے نومبر 2014 تک کتنے ڈینگی کے کیس ہسپتالوں میں رپورٹ کئے گئے ہیں ؟

(ب) کیاحکومت ڈینگی کی وجہ سے بڑھتی ہوئی شرح اموات کو روکنے کے لئے کوئی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے، تفصیل بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 2 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 13 مارچ 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع لاہور میں جنوری 2014 سے نومبر 2014 تک 96 ڈینگی کیس لاہور کے ہسپتالوں میں رپورٹ ہوئے ہیں۔

(ب) 2014 میں ڈینگی بخار کے مرض سے کوئی موت واقع نہیں ہوئی ہے اور ڈینگی ضابطے کے مطابق سرویلینس اور لارواا ور مچھر کی تلفی کے اقدامات کو مؤثر طریقے سے ضلع بھر میں رائج کیا گیا ہے۔ اور مشتبہ، ممکنہ یا مصدقہ مریضوں کے لئے ہسپتالوں میں نگہداشت کے خصوصی کاؤنٹرز اور وارڈز بنائے گئے ہیں۔ یہاں تشخیص اور علاج معالجہ کی تمام سہولیات بلا معاوضہ دستیاب ہیں۔ صحت کے بارے عوام الناس کی آگاہی اور معاونت کے لئے فیلڈ ٹیموں سے لے کر ذرائع ابلاغ کے استعمال کو یقینی بنایا گیا ہے اور ان اقدامات میں روز بروز نئی جہتوں کو متعارف کروایا جا رہا ہے۔ مثلاً موبائل فون کا استعمال، ڈینگی ڈیش بورڈ PITB کے تعاون سے ڈینگی سیزن میں روزانہ کی بنیاد پر مانیٹرنگ میٹنگ وغیرہ

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2017)</u>

سمبڑیال میں قائم ڈسپنسری کی اپ گریڈیشن کا مسئلہ

*5783: محترمہ شبینہ ذکر یابٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سمبڑیال میں 1947ء سے پہلے کی ڈسپنسری ہے جو کہ نہایت خستہ حال ہو چکی ہے اور توجہ دلانے پر میاں حمزہ شہباز نے اس کو ایک ماڈل ڈسپنسری بنانے کا وعدہ کیا تھا؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اسے اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اس پر کام شروع ہو گا۔ کیونکہ ناجائز قابضین بار بار اس پر قبضہ کرنے کی کوشش کر چکے ہیں جو مقامی لوگوں کی مداخلت کی وجہ بچ جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 13 مارچ 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یہ درست ہے کہ گورنمنٹ رورل ڈسپنسری سمبڑیال 1947 سے پہلے کی تعمیر ہوئی تھی اوراس کی بلڈنگ کی حالت خستہ حال ہے۔ماضی میں نئی بلڈنگ برائے اپ گریڈیشن (20بیڈز) میٹر نٹی ہیلتھ سنٹر بنانے کاارداہ کیا تھا۔ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سیالکوٹ نے دودفعہ سکیم پاس کی تھی۔پہلی دفعہ 29-09-2006 کو گورنمنٹ کی وساطت سے سکیم بنی اور منظور ہوئی تھی لیکن کام شروع نہ ہو سکا۔ دوسری مرتبہ 2-10-2007 کو سکیم سابقہ چیف منسٹر پنجاب کی وساطت سے بنی اور منظور ہوئی۔اور فنڈز کے لئے گورنمنٹ آف پنجاب سے رجوع کیا گیاتو گورنمنٹ آف پنجاب نے فنڈز جاری نہیں کئے باقی میاں حمزہ شہباز شریف صاحب نے ماڈل ڈسپنسری بنانے کا جو وعدہ کیا تھااس کا علم نہ ہے۔لہذا عوام کی خواہش اور وقت کی ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے محکمہ صحت ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے محکمہ بلڈنگ سیالکوٹ سے مل کر سکیم Up Gradation of Rural Dispensary Sambrial as Maternty & Chlid Health Centre District Sialkot بنا رکھی ہے۔

تفصیل حسب ذیل ہے۔

بلڈنگ کا خرچہ	29.029 ملین روپے
میڈیکل اوزاروں کی خریداری پر خرچہ	13.933 ملین روپے
کل رقم	42.962 ملین روپے

بحوالہ نمبر ای اینڈ ڈی EDOH/2905-09/ مورخہ 11 اپریل 2015 کے تحت مذکورہ سکیم ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سیالکوٹ کو منظوری کے لئے بھجودی گئی تھی۔

(ب) محکمہ صحت ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سیالکوٹ کی کوشش ہے کہ سکیم جلداز جلد ڈی ڈی سی سے پاس ہو جائے اوراس کے فنڈز پنجاب گورنمنٹ جاری کردے تاکہ اس کی از سر نو تعمیر ہوسکے اور یہاں کی عوام کا دیرینہ مطالبہ پورا ہو سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2017)

ضلع چنیوٹ کے ڈسٹرکٹ ہسپتال کو ڈی ایچ کیو کا درجہ دینے سے متعلقہ تفصیلات

*5798: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ کے ڈسٹرکٹ ہسپتال کو D.H.Q کا درجہ کب ملا؟

(ب) ڈسٹرکٹ ہسپتال میں اس وقت کون کونسے شعبہ جات ہیں، ان کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔

(ج) کیا D.H.Q میں ہارٹ، شوگر، ہڈی وجوڑ، کڈنی ڈائیلسز کے سپیشلسٹ اور سرجن مطلوبہ تعداد میں تعینات ہیں، تفصیل بتائیں؟

(د) کیا مذکورہ ڈی ایچ کیو میں ڈاکٹرز کے علاوہ نرسز، ٹیکنیکل اور صفائی کے عملہ کی مکمل تعداد بھرتی ہو چکی ہے، تفصیل بتائیں۔

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 13 مارچ 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع چنیوٹ کے ڈسٹرکٹ ہسپتال کو DHQ کا درجہ 2009-07-01 کو ملا۔

(ب) ایمرجنسی وارڈ، شعبہ حادثات، شعبہ امراضِ دل، شعبہ زچہ وبچہ، ڈائیلسز یونٹ، شعبہ بیرونی مریضاں۔ انڈور: میڈیکل وارڈز نانہ ومردانہ، سرجیکل وارڈ زنانہ ومردانہ، آئی وارڈز نانہ ومردانہ، بچہ وارڈ، ڈینگی وارڈ، اینٹی نارکوٹکس وارڈ۔ شعبہ فزیوتھراپی۔ شعبہ فارمیسی، شعبہ حفاظتی ٹیکہ جات، شعبہ انتقال خون، شعبہ پیتھالوجی، شعبہ ایکسرے، شعبہ ڈینٹل سرجری، شعبہ ناک کان گلا۔

(ج) ہسپتال ہذا میں آئی سرجن، ENT سپیشلسٹ، جنرل سرجن اور میڈیکل سپیشلسٹ اور گائناکالوجسٹ تعینات ہیں اور کام کررہے ہیں۔ منظور شدہ ویکنسی پوزیشن کے مطابق DHQ ہسپتال میں مندرجہ ذیل سپیشلسٹس کی اسامیاں خالی پڑی ہیں۔

ریڈیالوجسٹ ,1 انیستھزیا سپیشلسٹ ,1 آرتھوپیڈک سرجن ,1 پتھالوجیسٹ ,1 چلڈرن سپیشلسٹ 1 ہارٹ سپیشلسٹ اور نیفرالوجسٹ کی آسامیاں موجود نہ ہیں

(د) APMO کی 06 اسامیاں ہیں جن میں سے 01 اسامیاں خالی ہیں۔ APWMO کی 02 اسامیاں ہیں اور دونوں خالی ہیں SMO کی 16 اسامیاں ہیں جن میں سے 14 اسامیاں خالی ہیں۔ SWMO کی 08 اسامیاں ہیں اور 08 ہی خالی ہیں MO کی 15 اسامیاں ہیں جن میں سے 09 اسامیاں خالی ہیں۔ WMO کی 04 اسامیاں ہیں جن میں سے 02 خالی ہیں۔ نرسز کی 22 اسامیاں ہیں جن میں 09 خالی ہیں ٹیکنیکل سٹاف کی 02 اسامیاں خالی ہیں اور صفائی سے متعلقہ عملہ کی 05 اسامیاں خالی پڑی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2017)

ننکانہ صاحب: ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں ملازمین اور دیگر متعلقہ تفصیلات

*6190: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ننکانہ صاحب میں کتنے ملازمین کون کونسے گریڈ میں کام کر رہے ہیں، ان کے نام، عہدہ و عرصہ تعیناتی سے آگاہ کریں؟

(ب) کتنے ملازمین ایسے ہیں جو عرصہ تین سال سے زائد اسی ہسپتال میں کام کر رہے ہیں، ان کے نام اور عہدہ سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا قواعد و ضوابط کے مطابق مذکورہ ملازمین ایک ہی جگہ پر تین سال سے زائد تعینات رہ سکتے ہیں اگر نہیں تو ان کو حکومت کب تک ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 2 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 6 مئی 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ننکانہ صاحب میں کام کرنے والے ملازمین کے نام، گریڈ اور عرصہ تعیناتی کی لِسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ننکانہ صاحب میں تین سال سے زائد کام کرنے والے ملازمین کے نام اور عہدہ کی لِسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج)مذکورہ ملازمین ایک ہی جگہ پر تین سال سے زائد تعینات رہ سکتے ہیں تاہم جن ملازمین نے ایک ہی جگہ پر تین سال سے زائد کا عرصہ گزار لیا ہواُن کو افسر مجاز ٹرانسفر کر سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2017)

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال میں سی ٹی سکین مشین سے متعلقہ تفصیلات

*6191:جناب طارق محمود باجوہ:کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال ننکانہ صاحب میں سی ٹی سکین مشین کب اور کتنی لاگت سے خرید کی گئی تھی؟

(ب)اس مشین پر اب تک کتنی رقم سال وائز خرچ کی گئی؟

(ج)اس مشین کو چلانے کے لئے متعین عملہ کے نام،عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(د)اگر یہ مشین خراب پڑی ہے تو کب سے اور یہ مشین کو کب تک متعلقہ کمپنی یا ادارہ سے مرمت کروالی جائے گی؟

(ہ)کیا حکومت نئی مشین خریدنے اور خراب مشین کو جلد از جلد مرمت کروانے اور چلانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 2 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 6 مئی 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

الف)ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال ننکانہ صاحب کیلئے اب تک کوئی CT سکین کی مشین خریدی نہ گئی ہے۔

(ب) کوئی نہیں۔

(ج) کوئی نہیں۔

(د) کوئی نہیں۔

(ہ)حکومت تمام DHQ ہسپتال کے لئے CT سکین مشین کا بندوبست کر رہی ہے اس سلسلے میں ایک کمپنی سے معاہدہ طے پانے والا ہے جو Hitachi Japan کی CT سکین مشین ان تمام ہسپتالوں میں نصب کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2017)

ٹی ایچ کیو ہسپتال فورٹ عباس میں ڈائیلسز یونٹ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیل

*6212: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال فورٹ عباس ضلع بہاولنگر سال 09-2008 کا منصوبہ ڈائیلسز یونٹ کی فنڈز نہ ملنے کی وجہ سے تعمیر مکمل نہیں ہو رہی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ منصوبہ کا 80 سے 90 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے؟

(ج) کیا محکمہ فنڈز جاری کر کے منصوبے مکمل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 6 مئی 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ڈائیلسز یونٹ کی تعمیر کا منصوبہ تھوڑے عرصہ کے لئے فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے رکا رہا۔

(ب) لیکن سال 2016 کے آغاز میں فنڈز کی دستیابی پر یہ منصوبہ مکمل ہو گیا ہے۔

(ج) ستمبر 2016 سے ڈائیلسز یونٹ Fully functional ہے اور مریضوں کا ڈائیلسز ہو رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2017)

میڈیکل کالونی ٹی ایچ کیو ہسپتال فورٹ عباس کی تعمیر کا مسئلہ

*6214: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال فورٹ عباس ضلع بہاولنگر کا منصوبہ تعمیر میڈیکل کالونی سال 04-2003 جس کا تخمینہ لاگت 8.794 ملین روپے تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس منصوبہ کا تقریباً 90 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے تقریباً دس سال سے فنڈز نہ ملنے کی وجہ سے منصوبہ مکمل نہیں ہو رہا؟

(ج) کیا حکومت دس سال پرانے منصوبے کو جو 10 فیصد فنڈز نہ ملنے کی وجہ سے مکمل نہیں ہو رہا کو فنڈز جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 6 مئی 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل ہیڈکوارٹر فورٹ عباس ضلع بہاولنگر کی کالونی کی تعمیر کا منصوبہ سال 06-2005 میں شروع ہوا جس کا تخمینہ لاگت 43057000 روپے تھا۔

(ب) یہ درست ہے کہ اس منصوبہ کا تقریباً 90 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ اس میں Rs.34557000 کی رقم مہیا کی گئی اور بقیہ رقم مہیا نہ کی گئی جس کی وجہ سے یہ منصوبہ ابھی تک نامکمل ہے۔

(ج) اس منصوبے کے لیے 17.6 ملین روپے منظور ہو چکے ہیں اور جیسے ہی رقم ریلیز ہو کر ڈیپارٹمنٹ کو وصول ہوتی ہے تو اس منصوبے پر کام شروع ہو جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2017)</u>

ٹی ایچ کیو ہسپتال حویلی لکھا میں خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*6651: میاں خرم جہانگیر وٹو: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال حویلی لکھا میں ڈاکٹرز و سٹاف کی منظور شدہ کتنی اسامیاں ہیں، ان میں کتنی خالی پڑی ہیں؟

(ب) کیا حکومت ان خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 15 مئی 2015 تاریخ ترسیل 30 جون 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ میں کل 104 اسامیاں ہیں، جن میں ڈاکٹرز کی منظور شدہ کل اسامیاں 26 ہیں، ان میں سے 13 اسامیاں پر (fill) ہیں اور 13 اسامیاں خالی ہیں، دیگر سٹاف کی کل اسامیاں 78 ہیں جو کہ پر (fill) ہیں۔

(ب)ڈاکٹرز کی خالی اسامیوں پر محکمہ صحت حکومت پنجاب کی مجوزہ پالیسی کے تحت ترقی/تقرری کا عمل جاری ہے۔ جیسے ہی ڈاکٹرز کی ترقی/تقرری کا عمل پورا ہو گیا یہ اسامیاں پر ہو جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2017)

اوکاڑہ: ٹی ایچ کیو ہسپتال حویلی لکھا میں وینٹیلیٹر سے متعلقہ تفصیلات

*6652: میاں خرم جہانگیر وٹو: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال حویلی لکھا (ضلع اوکاڑہ) میں بچوں کے لئے کتنے وینٹیلیٹر موجود ہیں، کیا وہ سٹاف نہ ہونے کی وجہ سے بند پڑی ہیں؟

(ب) ٹی ایچ کیو ہسپتال حویلی لکھا میں نرسوں کی کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں ان میں کتنی پر ہیں اور کتنی خالی ہیں تفصیلات فراہم کریں؟

(ج) کیا حکومت خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 15 مئی 2015 تاریخ ترسیل 30 جون 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ میں ایک وینٹیلیٹر موجود ہے جو کہ مکمل کام کر رہا ہے۔

(ب) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ میں نرسوں کی کل 8 اسامیاں ہیں۔ جو کہ پر ہیں کوئی بھی اسامی خالی نہیں۔

(ج) خالی اسامی نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2017)

فیصل آباد: لیڈی ہیلتھ ورکر کو تنخواہوں کی ادائیگی سے متعلقہ تفصیلات

*6792: میاں طاہر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں اس وقت کتنی لیڈی ہیلتھ ورکرز مستقل اور کتنی کنٹریکٹ پر کام کر رہی ہیں؟

(ب) ان لیڈی ہیلتھ ورکرز کو تنخواہوں کی ادائیگی کس گریڈ اور عہدہ کے مطابق کی جاتی ہے، ماہانہ فی ورکر تنخواہ کتنی ہے؟

(ج)اس ضلع کی کتنی ہیلتھ ورکرز کو باقاعدگی سے تنخواہ مل رہی ہے اور کتنی کو چار ماہ سے تنخواہ نہیں مل رہی، تنخواہ کی ادائیگی نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 جون 2015 تاریخ ترسیل 11 اگست 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)اس وقت فیصل آباد میں 2375 لیڈی ہیلتھ ورکرز مستقل کام کر رہی ہیں۔

(ب)ان تمام لیڈی ہیلتھ ورکرز کو گریڈ 5 کے مطابق تنخواہ ملتی ہے۔ جو کہ ماہانہ 15931 روپے ہیں۔

(ج) 2363 لیڈی ہیلتھ ورکرز کو ہر ماہ باقاعدگی سے تنخواہ مل رہی ہے۔اور 05 لیڈی ہیلتھ ورکرز کا دوسرے ضلع سے تبادلہ ہو کر آئی ہیں اور اُن کی اس ماہ تنخواہ جاری ہو رہی ہے۔ 01 لیڈی ہیلتھ ورکر کی تنخواہ کام ٹھیک نہ کرنے کی وجہ سے بند ہے جس کا کیس PPIU Lahore جاری کرنے کے لیے بھیج دیا گیا ہے 06 لیڈی ہیلتھ ورکرز کی تاریخ پیدائش میں فرق تھا اُسے بھی فیصلے کے لیے ہیڈ آفس لاہور نومبر 2016 کو بھیج دیا گیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2017)</u>

گجرات: سکول صحت اینڈ نیوٹریشن سپروائزر سے متعلقہ تفصیلات

*6913: میاں طارق محمود: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع گجرات میں کتنے سکول، ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن سپروائزر کہاں کہاں کام کر رہے ہیں؟

(ب)ان کے فرائض کیا کیا ہیں؟

(ج)ان میں سے کتنے ملازمین کے خلاف اس وقت کس کس بناء پر محکمانہ کارروائی یا ایکشن لیا جارہا ہے، ان کے نام، عہدہ اور جگہ تعیناتی کی تفصیل بتائیں؟

(د) یہ کارروائی یا ایکشن کب تک مکمل ہو گا؟

(ہ) کیا حکومت اس کو جلد از جلد Final کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 9 جولائی 2015 تاریخ ترسیل 21 اگست 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع گجرات میں اس وقت کل 57 سکول ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن سپر وائزر کام رہے ہیں اور ان کی تعیناتی ان بنیادی مراکز صحت پر ہے۔ بنیادی مرکز صحت عالمگڑھ، بارو، بھاگووال خورد، بھیلووال، بھراج، چک سادہ، چیچیاں دتے وال، چیچیاں شمس، چھوکر خورد، چوپالہ، فتح پور، گاکھڑا کلاں، گورالہ، ہنجرا، سرخ پور، جمال پور سیداں، جوڑا جلالپور، کیرانوالہ، کوٹ بیلہ، بہل پور، ملکیانہ، منڈیالہ، محمود آباد، معین الدین پور، منگووال، ناگریانوالہ، پیرو شاہ، رنگ پور، سید ھڑی، سمن پنڈی، ساروکی، شیخ چوگانی، ٹھٹہ موسیٰ، ہریاوالہ، امرا کلاں، باہر وال، بانسریاں، بھدر، چکوڑی شیر غازی، دھوریہ، نندووال، حاجی محمد، کریالہ، کراریوالہ، کرنانہ، خیر گھنسار، منڈار، مرالہ گجراں، پنجن کسانہ، پسوال، سیکروالی، سہنہ، بھاگ نگر، بھولانی، کھوہار، اور بنیادی مرکز صحت سر ڈھوک میں تعینات ہیں۔

(ب) سکول ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن سپر وائزر کے فرائض درج ذیل ہیں۔

(ا) بنیادی مرکز صحت کے کیچ منٹ ایریا میں پائے جانے والے تمام گورنمنٹ کے سکولز کو وزٹ کرنا۔

(۲) طلباوطالبات کی ذاتی صفائی کو بہتر بنانااور اور سکول کی ماحولیاتی صفائی کو بہتر بنانے کے لئے ہدایات جاری ج کرنا۔

(۳) سکول کو طلباوطالبات کی سکریننگ کرنااور اور پڑھائی میں رکاوٹ بننے والی بیماریوں کی تشخیص کرنا مثلاآنکھ، بصارت کے مسائل، کان اور قوت سماعت کے مسائل، پیٹ درد کا ہونا، دانت درد ہونا یا دانتوں کا خراب ہونا، خارش اور دیگر جلدی بیماریوں کی شناخت، اور دیگر بیماریوں کی شناخت کرنااور بیمار بچوں کو بنیادی مرکز صحت ریفر کرنا۔

(۴) سکول کے اساتذہ کو ٹریننگ دیناتا کہ وہ طلباوطالبات کو پڑھاتے وقت بچوں کی کارکردگی اور صحت کا جائزہ لیں سکیں۔

(۵) طلباوطالبات کا سہ ماہی مکمل طبی معائنہ کے لئے میڈیکل آفیسر کی مدد کرنا۔

(۶) اساتذہ اور طلباوطالبات کے والدین کے مابین بہتر تعلق قائم کرنے کے لئے اقدامات کرنا۔

(۷) کمیونٹی کے افراد میں صحت کے بارے شعور اجاگر کرنا۔

(۸) بنیادی مرکز صحت کے فیلڈ سٹاف (سی ڈی سی سپر وائزر، لیڈی ہیلتھ سپر وائزر، ویکسینیٹر، سینٹری انسپکٹر) کے کام کو بطور فیلڈ انچارج سپر وائز کرنا اور فیلڈ سٹاف کے کام کو بہتر بنانا۔

(۹) محکمہ صحت کی جانب سے اور حکومت پنجاب کی جانب سے دی گئی دیگر ذمہ داریوں کو سرانجام دینا۔

(ج) محکمہ صحت ضلع گجرات میں کسی بھی سکول ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن سپر وائزر کے خلاف کوئی محکمانہ کاروائی نہیں کی جا رہی اور نہ کوئی شکایت زیر تفتیش ہے۔

(د) فی الوقت کوئی کارروائی یا ایکشن نہیں لیا جا رہا۔

(ہ) فی الوقت کوئی شکایت نہ ہے اس لئے کوئی کارروائی بھی نہیں کی جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2017)

سول ہسپتال ڈنگہ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*6957: میاں طارق محمود: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سول ہسپتال ڈنگہ (گجرات) کی تعمیر کا کام دو سال قبل شروع کیا گیا مگر ابھی تک یہ ہسپتال مکمل نہیں ہوا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ہسپتال کی آوٹ ڈور میں روزانہ سینکڑوں مریض آتے ہیں اور ہر وقت آوٹ ڈور میں مریضوں کا رش لگا رہتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ فنڈز موجود ہونے کے باوجود اس کی تعمیر میں بلاوجہ رکاوٹیں ڈالی جا رہی ہیں؟

(د) کیا حکومت اس ہسپتال کی جلد از جلد تعمیر مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 جولائی 2015 تاریخ ترسیل 15 ستمبر 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ سول ہسپتال ڈنگہ کی تعمیر کا کام شروع کیا گیا تھا جو تقریباً اب مکمل ہو چکا ہے اور سول ہسپتال ڈنگہ نئی بلڈنگ میں مکمل طور پر فنکشنل ہے جو مریضوں کو مکمل طبی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔

(ب) یہ بات بھی درست ہے کہ ہسپتال کی آوٹ ڈور میں روزانہ سینکڑوں مریض علاج معالجہ کی غرض سے آتے ہیں اور مریضوں کے لئے بیٹھنے کا بھی مکمل انتظام موجود ہے اور حکومت کی پالیسی کے مطابق تمام طبی سہولیات بھی فراہم کی جاتی ہیں۔

(ج) جی نہیں یہ بات درست نہ ہے اور بلڈنگ کی تعمیر کا عمل بھی مکمل ہو چکا ہے۔

(د) حکومت پنجاب کی طرف سے ہی ترجیحی بنیادوں پر سول ہسپتال کی تعمیر کا سلسلہ شروع ہوا تھا جواب مکمل ہو چکا ہے اور ہسپتال مکمل طور پر فنکشنل ہے اور مریضوں کو علاج معالجہ کی تمام طبی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2017)

چنیوٹ: ہسپتال میں فنڈز مختص کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***7092: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چنیوٹ کو 2009 میں ضلع کا درجہ دیا گیا اور تحصیل ہیڈ کوارٹرز ہسپتال کو ہی ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال کا درجہ دے دیا گیا اور 200 بیڈز کے نئے ہسپتال کے لئے فنڈز مختص کیئے گئے؟

(ب) گزشتہ 6 سال میں ہسپتال کے لئے جگہ کا مختص نہ ہونا، اس کے تفصیلی نقشہ جات کا تیار نہ ہونا اور فنڈز کے جاری نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اکثر مریضوں کو الائیڈ اور دیگر ہسپتالوں میں منتقل کر دیا جاتا ہے اور معمولی بیماریوں کا علاج بھی ڈسٹرکٹ ہسپتال میں نہیں ہوتا، ڈائیلسز سینٹر بھی معطل پڑا ہوا ہے؟

(د) لوگوں کو طبی سہولیات پہنچانے کے لئے حکومت کب تک چنیوٹ میں نیا ہسپتال تعمیر کرنے کے لئے عملی قدم اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اور اب تک ہسپتال تعمیر نہ ہونے میں جو رکاوٹیں ہیں ان سے بھی تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 7 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 20 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں۔ یہ درست ہے۔

(ب) جگہ مختص کر دی گئی تھی نقشہ جات تیار ہو چکے تھے اور فنڈ جاری ہونے کے مراحل میں تھے لیکن انتظامیہ نے اس مختص جگہ کو برائے ڈسٹرکٹ سپورٹس کمپلیکس میں تبدیل کرنے کی تجویز دے دی ہے۔

(ج) صرف سیریس مریضوں کو الائیڈ ہسپتال منتقل کیا جاتا ہے جبکہ دیگر تمام معمولی بیماریوں کا علاج ڈسٹرکٹ ہسپتال میں ہوتا ہے۔ ڈائیلسز سینٹر کام کر رہا ہے۔

(د) نیا ہسپتال بنانے کے لیے PC-1 منظوری کے آخری مراحل میں تھا چونکہ انتظامیہ مختص جگہ پر ڈسٹرکٹ سپورٹس کمپلیکس بنانے کا ارادہ رکھتے ہے جس کی وجہ سے التواء کا شکار ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2017)

تحصیل فیروزوالا: ڈاکٹر مقبول میموریل گورنمنٹ ہسپتال کی بحالی کا مسئلہ

*7148: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 1979 میں لاہور سے دس کلومیٹر جی ٹی روڈ تحصیل فیروزوالا (مشین کرافٹ فیکٹری کے ساتھ) میں الشیخ ویلفیئر ہسپتال کے نام سے ایک ہسپتال قائم کیا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال کو بعد میں "ڈاکٹر مقبول میموریل گورنمنٹ ہسپتال" کے نام سے حکومت پنجاب نے نیشنلائز کر لیا، ہسپتال کو نیشنلائز کرنے والے آرڈرز کی کاپی فراہم کریں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال کو ختم کر کے اس کی بلڈنگ کو سپورٹس کمپلیکس بنا دیا گیا ہے؟

(د) مذکورہ ہسپتال کو ختم کر کے سپورٹس کمپلیکس بنانے کی وجوہات کیا ہیں نیز ہسپتال ختم کرنے کے آرڈرز کی کاپی فراہم کریں؟

(ہ) کیا حکومت موجودہ سپورٹس کمپلیکس کو ختم کر کے اس کی بلڈنگ میں دوبارہ ہسپتال بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 2 اکتوبر 2015 تاریخ ترسیل 16 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یہ بات درست ہے کہ الشیخ ویلفیئر ہسپتال کے نام سے ایک ہسپتال لاہور جی ٹی روڈ تحصیل فیروزوالا میں قائم کیا گیا تھا۔ اور الشیخ ویلفیئر ایسوسی ایشن اس کا انتظام کرتی تھی۔ کچھ عرصہ مذکورہ ہسپتال الشیخ ویلفیئر

ہسپتال کے نام سے چلتا رہا۔ کیونکہ یہ ایک بڑا پروجیکٹ تھا اسکے اخراجات اور دیکھ بھال کا انتظام الشیخ ویلفیئر ایسوسی ایشن کے لیے مشکل تھا تو الشیخ ویلفیر ایسوسی ایشن نے مورخہ 2002-09-14 کو حکومت پنجاب کے ساتھ ایک معاہدہ کیا اور اس معاہدہ کے تحت مذکورہ بالا ہسپتال کا نام ڈاکٹر مقبول میموریل ہسپتال رکھا گیا۔ اسطرح مورخہ 2002-09-14 کی Conveyance Deed کے تحت ڈاکٹر مقبول میمو ریل ہسپتال کی مکمل اور مطلق منتقلی محکمہ صحت حکومت پنجاب کو ہو گئی۔ یہ امر بھی واضح رہے کہ مو رخہ 2001-09-14 سے پہلے بھی الشیخ ویلفیئر اایسوسی ایشن اور محکمہ صحت حکومت پنجاب کے مابین مو رخہ 2001-04-09 کو ایک دستاویزی اقرار نامہ لکھا گیا تھا جس کے تحت ہسپتال کی تمام ادائیگیوں کا ذمہ دار محکمہ صحت کو بنایا گیا تھا۔ اور اسی وقت سے محکمہ صحت حکومت پنجاب نے گورنر پنجاب کے حکم کے مطابق مذکورہ بالا ہسپتال کو Functional بنایا ہوا ہے اور اسی وقت سے بدستور OPD،MCH اور EPI کا کام تسلی بخش ہو رہا ہے۔ ڈاکٹر مقبول میموریل ہسپتال رچناٹاون فیروزوالا کا باقاعدہ طور پر PC-1 تیار کیا گیا اور مورخہ 2008-10-18 کو گورنر پنجاب نے ڈاکٹر مقبول میموریل ہسپتال کو تحصیل ہیڈ کوارٹر کا درجہ دے دیا اور اسکے لیے۔/169,273 ملین روپے مختص کئے گئے۔ یہ امر بھی واضح رہے کہ ڈاکٹر مقبول میموریل ہسپتال فیروزوالا میں ڈاکٹر، پیرامیڈیکل سٹاف اور دیگر عملہ دن رات عوام کو صحت کی بنیادی سہولتیں فراہم کر رہا ہے۔

(ب) یہ بات سرے سے ہی غلط اور بے بنیاد ہے کہ ڈاکٹر مقبول میموریل ہسپتال کو حکومت پنجاب نے Nationalize کر لیا ہے۔ بلکہ یہ ایک Deed Conveyance کے تحت حکومت پنجاب کو دیا گیا تھا اور یہ الشیخ ویلفیئر ایسوسی ایشن اور حکومت پنجاب کے درمیان ایک معاہدہ تھا۔ اسطرح مذکورہ بالا ہسپتال کبھی بھی Nationalize نہیں ہوا تھا۔

(ج) یہ بات غلط ہے کہ ہسپتال کو ختم کر کے اس بلڈنگ کو سپورٹس کمپلیکس بنایا گیا ہے۔ ہسپتال آج بھی اپنی اصلی جگہ پر Functional ہے جبکہ سپورٹس کمپلیکس علیٰحدہ ہے اور ہسپتال علیٰحدہ ہے اور ہسپتال میں روزانہ سینکڑوں لوگوں کا علاج معالجہ کیا جاتا ہے۔

(د) یہ غلط ہے کہ ہسپتال ختم کر کے سپورٹس کمپلیکس بنایا گیا ہے۔ ہسپتال اپنی اصلی جگہ پر قائم ہے اور وہاں کام ہو رہا ہے۔

(ہ)سوال کا مفصل جواب اوپر درج کر دیا گیا ہے۔اس بابت تمام الزامات غلط اور بے بنیاد ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2017)

راولپنڈی:۔ڈینگی کے مریض اور ہلاکتوں سے متعلقہ تفصیلات

*7199: جناب محمد عارف عباسی: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)راولپنڈی میں جون 2014 سے اب تک کل کتنے ڈینگی کے کیس رجسٹرڈ ہوئے ڈینگی کی وجہ سے کتنی ہلاکتیں ہوئیں؟

(ب)راولپنڈی میں جون 2014 سے اب تک ڈینگی کی مد میں کتنے فنڈ خرچ ہوئے؟

(ج)کیایہ درست ہے کہ راولپنڈی کے ہسپتالوں میں جگہ نہ ہونے کی وجہ سے سینکڑوں ڈینگی کے مریض علاج سے محروم ہیں؟ایوان کو مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 13 نومبر 2015 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)2014 ہلاکتوں کی تعداد۔(0)،(ڈینگی کی رجسٹرڈ 1212)

2015 ہلاکتوں کی تعداد۔(07)،(ڈینگی کی رجسٹرڈ 3304)

(ب)DOH Office تنخواہ کی مد میں خرچ ہونے والے فنڈ۔/Rs. 10, 04,05,992

پیٹرول کی مد میں خرچ ہونے والے فنڈ۔/Rs. 42,42,525

سازوسامان اور آگاہی مہم پر آنے والے اخراجات۔/Rs. 20,00,000

EDO (HEALTH) RAWALPINDI تنخواہ کی مد میں خرچ ہونے والے فنڈ Rs. 4,60,48,486 up to 03/2016

(ج)راولپنڈی کے تمام الائیڈ اسپتالوں کے نئے داخل ہونے والے مریض کی تعداد کا جائزہ روزانہ کی بنیاد پر ڈسٹرکٹ ایمرجنسی رسپانس کمیٹی میں کمشنر راولپنڈی ڈویژن یاڈسی اوراولپنڈی لیتے رہے ہیں۔تاکہ گنجائش سے زیادہ مریضوں کے داخلے کی صورت میں کنٹنجینسی پلان پر عمل درآمد کرایا جاسکے۔لیکن جون

2014 سے اب تک کنٹنجینسی پلان میں شامل ہسپتالوں (ریلوے جنرل ہسپتال، واپڈا ہسپتال، کنٹونمنٹ جنرل ہسپتال، انفیکشیز ڈزیز فلٹر کلینک، پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی ہسپتال وغیرہ) کی ضرورت کسی بھی وقت محسوس نہیں کی گئی۔ راولپنڈی کے الائیڈ ہسپتالوں نے مریضوں کا تمام لوڈ خود اٹھایا اور کسی بھی وقت مریضوں کو کسی دوسرے ہسپتال میں بھیجنے کی ضرورت پیش نہیں آئی۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2017)

فیصل آباد:۔ ای ڈی او ہیلتھ کی سرجیکل اوزار وادویات کی خریداری سے متعلقہ تفصیلات

*7213: میاں محمود الرشید: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) مالی سال 14-2013، 15-2014 اور 16-2015 کے دوران ای ڈی او ہیلتھ فیصل آباد نے محکمہ صحت کے اداروں کے لئے کتنے کروڑ روپے مالیت کے سرجیکل اوزار، ادویات و دیگر آئٹمز خرید کئے؟

(ب) ان آئٹمز کی ہول سیل مارکیٹ میں پرائس کیا تھی یہ آئٹمز کس ریٹ پر خریدے گئے اور حکومتی خزانہ کو اس مد میں کتنے کروڑ کا نقصان پہنچایا ہے، ایوان کو مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 26 نومبر 2015 تاریخ ترسیل 28 دسمبر 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ای ڈی او ہیلتھ فیصل آباد کے دفتر نے مالی سال 14-2013 میں مختلف ہسپتالوں کے لئے۔/Rs. 15,96,75,621، مالی سال 15-2014 میں۔/Rs.19,28,17,274 کے مختلف اوزار اور آلات خریدے جبکہ مالی سال 16-2015 میں ابھی تک کوئی خریداری اس مد میں نہ کی گئی ہے۔ اسی طرح مالی سال 14-2013 میں۔/Rs.25,10,06,550 اور 15-2014 میں ۔/Rs.29,19,87,102 کی ادویات خریدی گئی جبکہ مالی سال 16-2015 میں ادویات کی خریداری کے لئے۔/Rs.26,99,50,000 مختص کئے گئے ہیں۔ جس میں سے ۔/Rs.11,62,31,158 روپے کی ادویات خریدی جا چکی ہیں۔ جبکہ۔/ Rs. 14,62,06,830 کے مختلف فرموں کو ادویات فراہمی کے آرڈر دیئے گئے ہیں اور 15-2014 میں تمام چیزوں کی خریداری کے لئے ریٹ کنٹریکٹ اوپن ٹینڈرز کی بنیاد پر گورنمنٹ آف پنجاب، ایس اینڈ جی

اے ڈی کی مقرر کردہ کمیٹی جس میں ضلع کا ڈی سی او چیئر مین ہے جبکہ باقی ممبران میں ای ڈی او، ایف اینڈ پی، ای ڈی او ہیلتھ، ای ڈی او سی ڈی او ر ڈی او سی شامل ہیں۔ جبکہ 16-2015 کے لئے ادویات کی خریداری کا ریٹ کنٹریکٹ پنجاب لیول پر ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ نے کیا ہے۔ مزید برآں ادویات کی خریداری ہر ہسپتال کا سربراہ خود کرتا ہے کیونکہ ضلعی حکومت بجٹ متعلقہ ہسپتال کو فراہم کرتی ہے۔ ایگزیکٹوڈسٹرکٹ آفیسر ہیلتھ براہ راست ادویات کی کوئی خریداری نہیں کرتا بلکہ صرف پرچیز کمیٹی کے ذریعے مختلف ادویات کی قیمتوں کی منظوری کرواتا ہے۔

(ب) تمام چیزوں کے ریٹ جو ہیں وہ مارکیٹ سے بہت کم ہوتے ہیں کیونکہ ریٹ کنٹریکٹ مکمل چھان بین اور حکومت کے مقرر کردہ قواعد وضوابط کے تحت مقرر کئے جاتے ہیں لہذا گورنمنٹ کا کوئی نقصان نہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2017)

ضلع میانوالی: ڈی ایچ کیو، ٹی ایچ کیو اور دیگر طبی مراکز سے متعلقہ تفصیلات

*7498: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع میانوالی میں کتنے ڈی ایچ کیو، ٹی ایچ کیو، آر ایچ سی اور بی ایچ یو ہیں ان کے نام بتائیں؟

(ب) ان میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں عہدہ اور گریڈ وائز کتنی ہیں اور کتنی خالی ہیں؟

(ج) کیا ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی حاضری کی چیکنگ کی جاتی ہے تو کون کونسی اتھارٹی ان کی چیکنگ کر سکتی ہے؟

(د) یکم جنوری 2015 سے آج تک کتنے ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کے خلاف ڈیوٹی سے غیر حاضری پر ایکشن لیا گیا تفصیلات فراہم کریں؟

(ہ) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ اس ضلع کے ہسپتالوں اور طبی مراکز صحت میں تعینات ڈاکٹر اکثر ڈیوٹی سے غائب پائے جاتے ہیں اگر ڈیوٹی پر آتے ہیں تو چند لمحوں کے لئے آتے ہیں، کیا حکومت اس سلسلہ میں کوئی مؤثر اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2016 تاریخ ترسیل 3 مارچ 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع میانوالی میں 01ڈی ایچ کیو، 03ٹی ایچ کیو، 10آر ایچ سی اور 40بی ایچ یو ہیں۔(نام کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں)

(ب)ان میں 170ڈاکٹروں کی منظور شدہ سیٹیں ہیں اور ان میں 45خالی ہیں، پیرا میڈیکل سٹاف کی 281 سیٹیں ہیں جن میں سے 58خالی ہیں اور ان کی بھرتی زیرِ عمل ہے۔

(ج) تشخصی نظام حاضری (بائیو میٹرک اٹینڈنس سسٹم) ہر ہیلتھ فیسلٹی پر حکومت پنجاب نے متعارف کرادیا گیاہے۔اب تمام ملازمین کی حاضری آن لائین بھی چیک کی جاتی ہے،اس کے ساتھ ساتھ ایم،ای،ایز (مانیٹرنگ ایویلوایشن اسسٹنٹ) جو ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ آفیسر کے زیر سایہ کام کرتے ہیں، باقرینہ طور پر ہیلتھ فیسلٹی کا دورہ کرکے حاضری چیک کرتے ہیں، ان ایکسٹرنل مانیٹرز کی رپورٹ کے مطابق باقاعدہ کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔اس کے علاوہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کے تمام اعلیٰ افسران باقاعدہ طور پر ان ہیلتھ فیسلیٹیز کا دورہ کرتے ہیں اور حاضری اور باقی انڈیکیٹرز کا بھی معائنہ کرتے ہیں۔

(د)اس عرصہ کے دوران 02ڈاکٹرز کو نوکری سے فارغ کیا گیا، 11ڈاکٹرز کو ضلع سے فارغ کرکے ان کی خدمات کو سیکرٹری ہیلتھ کے سپرد کردیا گیا، 07ڈاکٹرز کی تنخواہ روک دی گئی یا ان کی تنخواہ میں سے بطور سزا کٹوتی کی گئی، 01نرس کی خدمات کو سیکٹری کے سپرد کردیا گیا، 01پیرا میڈیکل سٹاف کو نوکری سے فارغ کیا گیا اور 26کی تنخواہوں میں کٹوتی کی گئی اور 06کی تنخواہ روک دی گئی۔

(ہ)ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ آفیسر کے زیر سایہ کام کرنے والے ایم،ای،ایز ان عمومی حکومتی اوقات منصبی میں مراکز صحت کا غیر متوقع دورہ کرتے ہیں، اگر کوئی ایسی بات ہو تو وہ فوری حکام بالاء کو مطلع کرتے ہیں جو ان ملازمین کے خلاف ضروری قانونی کارروائی عمل میں لاتے ہیں۔اس قسم کی شکایات کا سدباب کرنے کے لیے حکومت پنجاب نے صوبہ بھر میں تشخصی نظام حاضری (بائیو میٹرک اٹینڈنس سسٹم) متعارف کرایا ہے، جس کے ذریعے اب سیکٹریٹ کی سطح پر مانیٹرنگ کی جاتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26جنوری 2017)</u>

سرکاری ہسپتالوں میں کام کرنے والے حکماء کے سروس سٹرکچر بنانے کا معاملہ

*7548: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے سرکاری ہسپتالوں میں حکماء بھی فرائض سرانجام دے رہے ہیں، مگر ان کے لئے کوئی سروس سٹرکچر نہیں بنایا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ محتسب پنجاب لاہور نے اپنے حکم مجریہ 2005-06-09 اور بعدازاں دوبارہ 2014-04-14 کو حکم فرمایا کہ حکماء کا سروس سٹرکچر بنایا جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے بھی سروس سٹرکچر کا حکم فرمایا تھا مگر اس پر اب تک کیوں عملدرآمد نہیں کیا گیا، وجوہات بیان فرمائیں؟

(د) حکومت حکماء کا سروس سٹرکچر کب تک تیار کرے گی اگر جواب نہیں میں ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 9 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 17 مئی 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) صوبہ کے سرکاری ہسپتالوں میں حکماء بھی اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں اور ان کا سروس سٹرکچر گورنمنٹ آف پنجاب ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ نے نوٹیفکیشن نمبر SO(G- 15-08-15 II)22-45/2012 dated کے تحت نوٹیفائی کر دیا ہے۔

(ب) محتسب پنجاب لاہور کے حکم نامے کے بعد حکماء کا سروس سٹرکچر جاری ہو چکا ہے

(ج) مذکورہ بالا نوٹیفکیشن وزیر اعلیٰ کی منظوری کے بعد جاری ہو چکا ہے۔

(د) سروس سٹرکچر نوٹیفائی ہو چکا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2017)</u>

لاہور
28 جنوری 2017ء

رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری

بروز پیر مورخہ 30 جنوری 2017 کو محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2608
2	محترمہ نگہت شیخ	5505۔3020
3	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	3724
4	محترمہ حنا پرویز بٹ	3778۔3777
5	جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ	4264۔4263
6	چودھری عامر سلطان چیمہ	7548۔4529
7	ڈاکٹر مراد راس	4706
8	جناب امجد علی جاوید	5153۔4808
9	محترمہ مدیحہ رانا	5095
10	جناب احسن ریاض فتیانہ	5115
11	جناب شفقت محمود	5448
12	ڈاکٹر عالیہ آفتاب	5777۔5451
13	محترمہ شبینہ زکریا بٹ	5783
	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	7092۔5798
	جناب طارق محمود باجوہ	6191۔6190
	جناب محمد نعیم انور	6214۔6212
	میاں خرم جہانگیر وٹو	6652۔6651
	میاں طاہر	6792
	میاں طارق محمود	6957۔6913
	محترمہ راحیلہ انور	7148

7199	جناب محمد عارف عباسی	
7213	میاں محمود الرشید	
7498	جناب احمد خان بھچر	

26واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 30 جنوری 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

قصور: پی پی 180 بی ایچ یو اور آر ایچ سی اور ان سے متعلقہ دیگر تفصیلات

467: سردار وقاص حسن موکل: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-
پی پی 180 ضلع قصور کے بی ایچ یو اور آر ایچ سی میں کون کونسی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں، تفصیل بتائی جائے؟
(تاریخ وصولی 5 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 27 جنوری 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر
(الف) پی پی 180 ضلع قصور کے بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز میں خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام آر ایچ سیز	نام اسامیاں	خالی اسامیوں کی تعداد	کب سے خالی ہیں
رورل ہیلتھ سنٹر کنگن پور	ویمن میڈیکل آفیسر	1	2 سال
	کمپیوٹر آپریٹر	1	2007
رورل ہیلتھ سنٹر الہ آباد	ویمن میڈیکل آفیسر	1	1 سال
	کمپیوٹر آپریٹر	1	2007
	ایکسرے اسسٹنٹ	1	5 ماہ
	سینٹری پٹرول	2	1 سال

بی ایچ یوز PP-180 میں خالی اسامیوں کی تفصیل

گنڈی روپ سنگھ	سکول ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن سپر وائزر	1	2011
گھلن ہٹھاڑ	کمپیوٹر آپریٹر	1	2005
کوٹھ	کمپیوٹر آپریٹر	1	2005
ڈھٹے	کمپیوٹر آپریٹر	1	2005
ڈھٹیاں	کمپیوٹر آپریٹر	1	2005
بونگی کلیاں	کمپیوٹر آپریٹر	1	2005
اٹاری ورک	کمپیوٹر آپریٹر	1	2005
کلس گاماں	کمپیوٹر آپریٹر	1	2005
کلی سوکال	کمپیوٹر آپریٹر	1	2005
موکل	سکول ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن سپر وائزر	1	2010

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2016)

قصور: سرکاری ہسپتالوں میں ہیپاٹائٹس کے انجکشن سے متعلقہ تفصیلات

468: سردار وقاص حسن موکل: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-
(الف) ضلع قصور میں کون کونسے سرکاری ہسپتالوں میں ہیپاٹائٹس کے انجکشن میسر ہیں؟

(ب) یہ انجکشن کس Criteria کے تحت مریضوں کو دیئے جاتے ہیں؟
(ج) سال 14-2013ء میں جن مریضوں کو جاری کئے گئے ہیں ان کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟
(تاریخ وصولی 29 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 27 جنوری 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع قصور میں صرف ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں ہیپاٹائٹس کے انجکشن میسر ہیں۔
(ب) 1۔ سب سے پہلے آنیوالے مریضوں کو اولیت دی جاتی ہے۔ (2) PCR رپورٹ میں کنفرم اور HCV پازیٹو ہونے کی صورت میں۔ (3) گرام جبکہ خواتین میں 12-11 ملی گرام۔ (5) 60 سال سے کم عمر مریضوں کو
(ج) سال 2013 میں 493 مریض ہیپاٹائٹس کے علاج کے لئے ڈسٹرکٹ قصور میں مستفید ہوئے جبکہ سال 2014 میں 419 مریضوں کو یہ سہولت فراہم کی گئی۔

تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2016

ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈسکہ میں ڈاکٹرز کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

476: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-
(الف) ڈی ایچ کیو لیول ہسپتال ڈسکہ میں سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی کل کتنی اسامیاں پُر ہیں اور کتنی اسامیاں خالی ہیں؟
(ب) کیا حکومت خالی اسامیاں کو پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟
(تاریخ وصولی 10 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 4 فروری 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) سپشلسٹ ڈاکٹرز:

Sanctioned	Filled	Vacant
18	12	06

(ب) سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی خالی اسامیاں پُر کرنے کے لئے گورنمنٹ ہر جمعرات کو واک ان انٹرویوز کر رہی ہے۔ یہ پریکٹس ضلع کی سطح پر بھی جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2016)

سول ہسپتال ڈسکہ میں ایکسرے کے لئے رقم مختص کرنے سے متعلقہ تفصیلات

477: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-
سول ہسپتال ڈسکہ جو کہ ڈی ایچ کیو لیول کا ہے سابقہ مالی سال 14-2013 میں ایکسرے مشین کے لئے کتنی رقم حکومت نے رکھی تھی؟

(تاریخ وصولی 10 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 4 فروری 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

سول ہسپتال ڈسکہ Beded179 ہسپتال ہے اور یہ ٹی ایچ کیو ہی ہے۔ ڈی ایچ کیو لیول کا ابھی تک کوئی نوٹیفکیشن جاری نہ ہوا ہے۔ مالی سال 14-2013 میں ایکسرے مشین (فلمز) کے لئے مبلغ۔/1200000 روپے مختص کئے گئے تھے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2016)

ضلع لاہور میں لیڈی ہیلتھ ورکرز سے متعلقہ تفصیلات

533: ڈاکٹر عالیہ آفتاب: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈر ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لاہور میں کتنی لیڈی ہیلتھ ورکرز کام کر رہی ہیں؟

(ب) لیڈی ہیلتھ ورکرز کیا کیا کام سر انجام دے رہی ہیں، تفصیل بیان کریں؟

(ج) کیا حکومت نے لیڈی ہیلتھ ورکرز کو Permanent کر دیا گیا اگر نہیں تو کب تک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 4 فروری 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع لاہور میں ٹوٹل 1767 لیڈی ہیلتھ ورکرز کام کر رہی ہیں۔

(ب) لیڈی ہیلتھ ورکرز درج ذیل خدمات سر انجام دے رہی ہیں۔

1۔ ماں اور بچے کی صحت

2۔ خاندانی منصوبہ بندی

3۔ پولیو + ڈینگی

4۔ ٹی بی ڈاٹس

5۔ ایم سی ایچ ویکس

6۔ صرف اور صرف ماں کا دودھ (چھ ماہ تک)

7۔ ہیلتھ کمیونٹی میٹنگ عورتوں اور مردوں کے ساتھ

8۔ بچوں اور عورتوں کو حفاظتی ٹیکے لگوانا

9۔ ماں اور بچے کی شرح اموات کو کم کرنا

10۔ ہیپاٹائٹس کے متعلق بتانا۔

(ج) حکومت نے لیڈی ہیلتھ ورکرز کو مورخہ 2016-08-25 سے Permanent کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اکتوبر 2016)

ضلع ساہیوال: پی پی 222 میں بی ایچ یو اور آر ایچ سیز سے متعلقہ تفصیلات

576: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال پی پی 222 میں کتنے بی ایچ یو اور آر ایچ سیز کہاں کہاں واقع ہیں، تفصیل بتائیں؟

(ب) کیا ان بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز میں سٹاف کی تعداد پوری ہے، وہاں پر فراہم کی جانے والی ادویات اور فسیلٹیز (Facilities) کی مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا پی پی 222 میں حکومت کوئی مزید بی ایچ یوز اور آر ایچ سی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نیز بی ایچ یو کے قیام کا Criteria کیا ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز میں مرض کی تشخیص Diagnosis کے لئے ٹیسٹ (Tests) کے لئے Labs (لیبارٹریز) موجود نہ ہیں؟

(ہ) کیا حکومت مذکورہ پی ایچ یوز اور آر ایچ سیز میں مزید ادویات کی فراہمی اور وہاں پر Tests کے لئے جدید Labs بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(و) کیا حکومت کی طرف سے جاری شدہ مراسلہ R.H.C کمیر کو تحصیل لیول ہسپتال جس طرح حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ کو کیا گیا ہے کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 17 مارچ 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع ساہیوال پی پی 222 میں دس بی ایچ یوز اور دو آر ایچ سیز ہیں تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

BHUs 89/6.R, 119/9.L, 114/9.L, 100/9.L, 58/GD, 87/6.R, قطب شہانہ, اسداللہ پور, 91/6.R, 92/6.R

RHCs 112/9.L, RHC 120/9.L Kameer

ب۔ بی ایچ یوز PRSP کے زیر انتظام ہیں۔ وہاں سٹاف کی اسامیاں PRSP اتھارٹی پُر کرتی ہیں۔

RHC 112/9.L میں 9 اسامیاں خالی ہیں، اور RHC 120/9.L کمیر میں 8 اسامیاں خالی ہیں۔ ان اسامیوں کو پُر کرنے اشتہار بذریعہ NTS پہلے دی جا چکی ہے۔ امیدواروں کے ٹیسٹ ہو چکے ہیں۔ جلد ان کو پُر کر دیا جائے گا۔ اور وزیر اعلیٰ کے روڈ میپ کے تحت ساری ضروری ادویات ان بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز پر دستیاب ہیں۔

(ج) فی الحال گورنمنٹ کوئی نیا بی ایچ یو، آر ایچ سی بنانے کا منصوبہ نہ رکھتی ہے۔ ایک یونین کونسل میں ایک BHU بنایا جاتا ہے۔ اس کے لیئے 16 کینال رقبہ اور سرکاری فنڈز درکار ہوتے ہیں۔

(د) آر ایچ سیز میں ٹیسٹ لیبارٹریز موجود ہیں۔ مرض کی تشخیص کیلئے ٹیسٹ کیا جاتا ہے۔ بی ایچ یوز پر لیبارٹری موجود نہ ہے۔

(ہ) گورنمنٹ کی پالیسی کے تحت مزید ادویات فراہم کی جاتی رہے گی اور ٹیسٹ کیلئے لیبارٹریز کو جدید بنایا جائے گا۔

(و) منصوبہ زیر غور ہے۔ اگر گورنمنٹ فنڈز مہیا کرتی ہے تو کمیر میں حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ کی طرز پر تحصیل لیول ہسپتال بنایا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2016)</u>

ضلع ساہیوال میں ڈسپنسریوں اور ہسپتالوں سے متعلقہ تفصیلات

585: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پی پی 222 ضلع ساہیوال کے کس کس موضع میں ڈسپنسریاں اور ہسپتال موجود ہیں؟

(ب) حلقہ ہذا کی جن ڈسپنسریوں Dispensaries کی اپنی بلڈنگ نہیں ان کے نام بتائیں؟

(ج) کیا ان تمام میں عملہ و دیگر سٹاف کی اسامیاں پُر ہیں؟

(د) کیا ان میں حکومت کے معیار کے مطابق سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں اور علاج کیا جاتا ہے؟

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 17 مارچ 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) پی پی 222 ضلع ساہیوال کے مندرجہ ذیل موضع میں ڈسپنسریاں اور ہسپتال موجود ہیں۔

قطب شہانہ، اسد اللہ پور، 58/GD,87/6-R91/6-R92/6-R

(ب) حلقہ ھذا کی تمام ڈسپنسریوں کی بلڈنگ اپنی ہے۔

(ج) بی ایچ یوز پر آر ایس پی کے زیر انتظام ہیں۔ وہاں سٹاف کی اسامیاں پی آر ایس پی اتھارٹی ہی پُر کرتی ہے۔ RHC 112/9-L, اور RHC 120/9-L میں اسامیاں خالی ہیں۔ جن کو پُر کرنے کے لئے اخبار میں اشتہار دیا جا چکا ہے۔ اور انہیں جلد از جلد پُر کر دیا جائے گا۔

(د) جی ہاں ان میں حکومت کے معیار کے مطابق سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں اور علاج کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2017)

حلقہ پی پی 28 ضلع سرگودھا میں بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز سے متعلقہ تفصیلات

603: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 28 سرگودھا میں کتنے بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز ہیں یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز میں ڈاکٹروں اور سٹاف کی تعداد کتنی ہے، تفصیل بتائیں؟

(ج) آر ایچ سی بھیرہ میں ڈاکٹروں کی تعداد کتنی ہے وہ کتنے عرصہ سے یہاں تعینات ہیں، کیا یہاں لیڈی ڈاکٹر موجود ہے اگر نہیں تو کب لیڈی ڈاکٹر کی اسامی کو حکومت پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 13 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 10 اپریل 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) حلقہ پی پی 28 سرگودھا میں 10 بی ایچ یوز، 01 آر ایچ سی اور 01 تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ہے۔

1.THQ HOSPITAL BHERA

2.RHC MIANI

3. BHU CHAK SAIDA 4. BHU KALYAN PUR 5. BHU HAZOOR PUR 6. BHU BHOJIKOT 7. BHU ALIPUR SAYDAN 8. BHU NABI SHAH 9. BHU CHAK MUBARAK 10. BHU SARDARPUR NOON

11. BHU HATI WIND 12. BHU RAKH CHARGAH

(ب) بی ایچ یوز پر 112، آر ایچ سی میانی پر 49 اور تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھیرہ پر 110 اسامیاں منظور ہیں۔ جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گورنمنٹ نے آر ایچ سی بھیرہ کو تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں upgrade کر دیا ہے۔ 46 ڈاکٹروں کی آسامیاں منظور ہیں اور جن میں 06 ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں۔ اور 01 گائناکالوجسٹ اور 01 لیڈی ڈاکٹر موجود ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

1. Dr. Abdul Basit Orthopedic Surgeon 11.05.2015 to till date
2. Dr. Shazia Shahid Gynaecologist 25.01.2016 to till date
3. Dr. Shahid Mehmood Sial Medical Officer 04.05.2009 to till date
4. Dr. Muhammad Tanzeel Ur Rehman Medical Officer 02.12.2014 to till date
5. Dr. Muhammad Yasir Nadeem Medical Officer 12.09.2015 to till date

6. Dr. Nimra Mumtaz Women Medical Officer 23.07.2016 to till date

(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2017)

سرگودھا: چک نمبر 90 جنوبی کے ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات

623: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چک نمبر 90 جنوبی تحصیل و ضلع سرگودھا میں تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال قائم ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ہسپتال میں تمام طبی سہولیات کا فقدان ہے، ڈاکٹر و عملہ تعینات نہ ہے اور نہ ہی ادویات و دیگر طبی سہولیات عوام کو مہیا کی جارہی ہیں، ہسپتال ایک ڈسپنسر کے رحم و کرم پر ہے؟

(ج) کیا بھی درست ہے کہ ہسپتال میں تعینات ڈسپنسر مریضوں کو معمولی سے معمولی اور ہر قسم کی ادویات وغیرہ بازار سے خرید کر لانے کے لئے مجبور کرتا ہے؟

(د) کیا حکومت اس ہسپتال میں ڈاکٹر، ضروری عملہ اور ادویات و دیگر ضروری سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 19 مارچ 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں چک نمبر 90 جنوبی تحصیل و ضلع سرگودھا میں تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال قائم ہے۔

(ب) ہسپتال میں تمام طبی سہولیات کا فقدان نہ ہے۔

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال چک نمبر 90 جنوبی میں ڈاکٹرز عملہ تعینات ہیں اور تمام شفٹ پر ڈاکٹرز صاحبان موجود ہوتے ہیں اور ادویات و دیگر طبی سہولیات عوام کو مہیا کی جارہی ہیں۔ ایکسرے، لیبارٹری، ای۔سی۔جی، ڈینٹل یونٹ کی سہولیات ہسپتال میں موجود ہیں۔

(ج) نہیں یہ درست نہ ہے کہ ہسپتال میں تعینات ڈسپنسر مریضوں کو معمولی سے معمولی اور ہر قسم کی ادویات وغیرہ بازار سے خرید کر لانے کے لئے مجبور کرتا ہے۔

(د) اس ہسپتال میں ڈاکٹر، ضروری عملہ اور ادویات و دیگر ضروری سہولیات ضرورت کے مطابق موجود ہیں اور عوام ان سہولیات سے مستفید ہو رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2016)

نارووال: ڈی ایچ کیو ہسپتال میں خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

636: سردار وقاص حسن موکل: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال نارووال میں ڈاکٹرز، نرسز، پیرامیڈیکل سٹاف کی کتنی اسامیاں پُر اور خالی ہیں، تفصیل بتائی جائے ؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ڈی ایچ کیو ہسپتال نارووال کے ایم ایس اور ضلعی ہیلتھ افسران نے محکمہ صحت کو ان اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے متعدد بار یاد ہانی کروائی، اس کے باوجود کوئی پیش رفت نہیں ہوئی ؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ اسامیوں کو پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں ؟

(تاریخ وصولی 30 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 19 مارچ 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال نارووال میں ڈاکٹرز، بشمول ایڈمنسٹریٹو ڈاکٹرز اور سپیشلسٹس، کی کل اسامیاں 139 ہیں اور 51 پُر ہیں اور 139 خالی ہیں۔ اور نرسز کی

کل اسامیاں 99 ہیں، جن میں ایڈمنسٹریٹو سٹاف بھی شامل ہے 92 اسامیاں پُر ہیں اور 07 خالی ہیں اور پیرامیڈیکل سٹاف کی کل اسامیاں 49 ہیں جن میں سے 43 پر ہیں اور 06 اسامیاں خالی ہیں۔

(ب) یہ بات درست نہیں ہے کہ کوئی پیش رفعت نہیں ہوئی، محکمہ صحت ان خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے کوشش کر رہا ہے، زیادہ تر ڈاکٹرز کی ہی اسامیاں خالی ہیں جن کو واک ان انٹرویو کے ذریعے پر کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

(ج) ڈاکٹرز کی خالی اسامیوں کو ایڈہاک کی بنیاد پر پُر کرنے کے لئے ہر ماہ کی تیسری جمعرات کو واک ان انٹرویو ہو رہے ہیں، نرسز اور پیرا میڈیکل کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے اشتہارات دیئے جا چکے ہیں اور انشاء اللہ مستقبل قریب میں یہ خالی اسامیاں پُر ہو جائیں گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2017)</u>

ضلع گجرات میں آر ایچ سیز کی تعداد و دیگر تفصیلات

745: میاں طارق محمود: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع گجرات میں آر ایچ سی کتنے اور کس کس جگہ کام کر رہے ہیں ؟

(ب) ان میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد عہدہ اور گریڈ وائز کتنی ہے، کتنی اسامیاں کس عہدہ اور گریڈ کی کس جگہ خالی ہیں ؟

(ج) ان آر ایچ سیز میں کس کس کے پاس ایمبولینس اور ایکسرے مشین ہے ں اور کیا وہ تمام چالو حالت میں ہیں یا خراب ہیں ؟

(د) کیا ان آر ایچ سیز میں گائنی کالوجسٹ تعینات ہیں ؟

(ہ) ان میں گائنی کے لئے آنے والی عورتوں کو کیا سہولیات میسر ہیں ؟

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 6 مئی 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع گجرات میں کل 9 آر ایچ سی ہیں تحصیل گجرات میں آر ایچ سی ٹانڈہ، آر ایچ سی دولت نگر اور آر ایچ سی شادیوال ہیں تحصیل کھاریاں میں آر ایچ سی ملکہ، دلانوالہ، لالہ موسی، ڈنگہ اور آر ایچ سی پنڈی سلطان پور اور تحصیل سرائے عالمگیر میں ایک ہی آر ایچ سی ہے جو سرائے عالمگیر میں ہی واقع ہے۔

(ب) ضلع گجرات میں رورل ہیلتھ سنٹرز پر خالی آسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(عہدہ اور سکیل) (تعداد خالی آسامی) (عہدہ اور سکیل) (تعداد خالی آسامی)

ایڈیشنل پرنسپل میڈیکل آفیسر (6) (BPS-19) سینئر میڈیکل آفیسر (5) (BPS-18)

میڈیکل آفیسر (0) (BPS-17) ویمن میڈیکل آفیسر (3) (BPS -17)

ڈینٹل سرجن (1) (BPS-17) چارج نرسز (15) (BPS-16)

ایل ایچ وی (3) (BPS-9) ڈسپنسر (7) (BPS-9)

او ٹی اے (3) (BPS-9) لیب ٹیکنیشن (1) (BPS-9)

انیستھیسیا اسسٹنٹ (5) (BPS-6) لیب اسسٹنٹ (2) (BPS-6)

ڈینٹل ٹیکنیشن (3) (BPS-9) مڈوائف (16) (BPS-4)

ریڈیوگرافر (1) (BPS-6)

(ج) ضلع گجرات میں تمام آر ایچ سیز میں ایمبولینس اور ایکسرے مشین کی سہولت موجود ہے اور ہسپتال کے مریض ان سے مستفید ہو رہے ہیں۔

(د) حکومتی پالیسی کے مطابق آر ایچ سی لیول پر گائناکالوجسٹ کی کوئی آسامی نہ ہے بلکہ فیمیل میڈیکل آفیسر تعینات کی جاتی ہیں۔

(ہ) آر ایچ سی لیول پر گائنی کی مریضہ خواتین کے لیے درج سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

۱۔ روٹین چیک اپ

۲۔ اینٹی نینٹل چیک اپ

۳۔ پوسٹ نینٹل چیک اپ

۴۔ لیب ٹیسٹ کی سہولت

۵۔ نارمل ڈیلوری کی 24 گھنٹے فری سہولت

۶۔ ویکسی نیشن

۷۔ فیملی پلاننگ۔

۸ - الٹراساونڈ کی فری سہولت۔

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2016)

سلیم شہید ڈسپنسری سے متعلقہ تفصیلات

763:چودھری عامر سلطان چیمہ: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ جولائی 2011 میں جناب وزیر اعلیٰ پنجاب داتادر بار خود کش حملے میں چک نمبر 82 جنوبی شمالی کے رہائشی شہید سلیم کے گھر گئےاوران کے اعلان کے مطابق سلیم شہید کے نام پر اس علاقہ میں ڈسپنسری قائم کی گئی؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ یہ ڈسپنسری عرصہ تین سال قبل مکمل ہو چکی ہے،ڈاکٹر زاور پیرامیڈیکل سٹاف کی تعیناتی آج تک نہ کی گئی ہے اور نہ ہی ادویات اور دیگر سہولیات مہیا کی گئیں تھیں؟

(ج) کیا حکومت ڈسپنسری ہذا کو فنکشنل کرنے کاارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 11 مئی 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) درست ہے اور یہ بھی درست ہے کہ چک نمبر 82 جنوبی میں سلیم شہید کے نام پر ڈسپنسری قائم کی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ ڈسپنسری میں ڈاکٹر اور پیرامیڈیکل سٹاف تعینات ہے اور ادویات بھی موجود ہے۔

(ج) مذکورہ ڈسپنسری فنکشنل ہو چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2016)

ضلع بہاولپور میں بنیادی مراکز صحت سے متعلقہ تفصیلات

823:ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع بہاولپور میں کتنے بنیادی مراکز صحت ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنے مراکز میں ڈاکٹر تعینات ہیں اور کتنے مراکز ڈاکٹر کی سہولت سے محروم ہیں؟

(ج) ڈاکٹرز کی سہولت سے محروم بنیادی مراکز صحت میں حکومت کب تک تعیناتی کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 13 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع بہاولپور میں کل 73 بنیادی مراکز صحت ہیں۔

(ب) 62 بنیادی مراکز صحت پر ڈاکٹر تعینات ہیں اور 11 بنیادی مراکز صحت ڈاکٹر کی سہولت سے محروم ہیں۔

(ج) سوال محکمہ صحت حکومت پنجاب سے متعلق ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2017)

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
28 جنوری 2017 | سیکرٹری